بسم اللہ الرحمن الرحیم

آؤ قرآن سمجھیں

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم

پیس ٹی وی اردو

Peace TV Urdu

www.peacetvurdu.org

سبق-۱: تعارف

کورس کے مقاصد:

قرآن کو سمجھنا آسان لگے.
نماز کو مؤثر طرح سے پڑھنے کی عادت ہو.
قرآن سمجھ کر بار بار تلاوت کرنے کا شوق پیدا ہو.
قرآن سے تعامل (Interaction) سمجھ میں آئے.
ٹیم ورک یا اجتماعیت کی اسپرٹ پیدا ہو.

عربی زبان سیکھنے اور قرآن فہمی کے اس کورس میں فرق

فرق نمبر-۱ : صرف سننے اور پڑھنے پر توجہ
فرق نمبر-۲ : نماز سے ابتداء
فرق نمبر-۳ : الفاظ معانی پر زیادہ توجہ
فرق نمبر-۴ : صَرْف پر زیادہ زور، نَحْو پر کم

گرامر: هُوَ، هُمْ، أَنْتَ، أَنْتُمْ، أَنَا، نَحْنُ یہ چھ الفاظ قرآن کریم میں ۱۲۹۵ بار آئے ہیں، ان کی TPI کے طریقے سے اچھی طرح پریکٹس کر لیجیے. یہ طریقہ نیچے بتایا جارہا ہے.

۱. جب آپ هُو (وہ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا "وہ شخص" آپ کی دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے- پھر جب آپ هُم (وہ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں-

۲. جب آپ أنْتَ (آپ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں- پھر جب آپ أَنْتُمْ (آپ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے سامنے (سارے طلباء کی جانب) اشارہ کریں- اگر کلاس چل رہی ہو تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے)-

۳. جب آپ أنَا (میں) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے خود کی جانب اشارہ کریں- پھر جب آپ نَحْنُ (ہم) کہیں تو چاروں انگلیوں سے خود کی جانب اشارہ کریں-

1295 بار
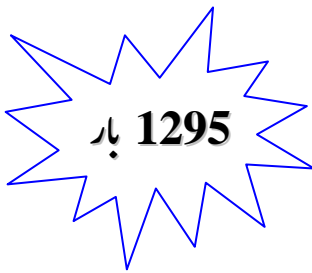
Detached / Personal Pronouns ضمیریں		Number عدد	Person
وہ	هُوَ	sr. واحد	۳rd غائب
وہ سب	هُمْ	pl. جمع	
آپ	أَنْتَ	sr. واحد	۲nd حاضر
آپ سب	أَنْتُمْ	pl. جمع	
میں	أَنَا	sr. واحد	۱st متکلّم
ہم	نَحْنُ	pl. جمع dl. مثنی	

سبق- ۲: سورۃالفاتحہ (آیات : ۱-۴)

أَعُوذُ	بِاللهِ	مِنَ الشَّيْطَانِ	الرَّجِيمِ ۞
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	شیطان سے	جو مردود ہے
***** ***** ***** ***** سورۃالفاتحہ آیات ۱-۴ ***** ***** ***** *****			
بِسْمِ	اللهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيمِ(۱)
نام سے	اللہ کے	جو بہت مہربان	رحم کرنے والا ہے
أَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ (۲)
تمام تعریفیں	اللہ کے لیے	رب ہے	تمام جہانوں کا
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ (۳)	مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّينِ (۴)
بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے	مالک ہے	دن	بدلہ کا

میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے،
اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے،
بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔
بدلہ کے دن کا مالک ہے۔

گرامر: جمع بنانے کاایک قاعدہ یہ ہے کہ الفاظ کے سامنے "ون، یا "ین، لگائیے۔

Person	No.	ضمیر Personal Pronouns (Masculine) (مثالوں کے ساتھ)	
۳rd غائب	واحد sr.	هُوَ مُسْلِم	وہ ایک مسلمان ہے
	جمع pl.	هُمْ مُسْلِمُون	وہ سب مسلمان ہیں
۲nd حاضر	واحد sr.	أَنْتَ مُسْلِم	آپ ایک مسلمان ہیں
	جمع pl.	أَنْتُمْ مُسْلِمُون	آپ سب مسلمان ہیں
۱st متکلّم	واحد sr.	أَنَا مُسْلِم	میں ایک مسلمان ہوں
	جمع pl. مثنی dl.	نَحْنُ مُسْلِمُون	ہم مسلمان ہیں

مُسْلِم ⟵ مُسْلِمُون، مُسْلِمِين
مُؤْمِن ⟵ مُؤْمِنُون، مُؤْمِنِين
صَالِح ⟵ صَالِحُون ، صَالِحِين
كَافِر⟵ كَافِرُون ،كَافِرِين
مُشْرِك⟵ مُشْرِكُون، مُشْرِكِين
مُنَافِق ⟵ مُنَافِقُون، مُنَافِقِين

اب آپ بغیر ترجمہ کیے پریکٹس کرتے رہیے۔ ہاتھ کا اشارہ خود بتادے گا کہ آپ کی مراد کیا ہے۔ اشاروں کو استعمال کرنے کے کئی فائدوں میں سے یہ پہلا اہم فائدہ ہے۔ اس طرح سے نہ صرف سیکھنا آسان ہوگا بلکہ دلچسپ بھی۔ سات منٹ کی پریکٹس میں آپ یہ چھ الفاظ جو قرآن کریم میں ۱۲۹۵ بار آئے ہیں، اچھی طرح سیکھ لیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو پہلی بار اشارے کرنے میں جھجھک ہو مگر قرآن کے الفاظ سیکھنے میں، افعال کے مختلف صیغے اور انکے مختلف ابواب سیکھنے میں یہ طریقہ بہت کارآمد ثابت ہوگا، ان شاء اللہ۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان اشاروں کی مدد سے سکھائے جانے والے صرف اس کورس کے الفاظ قرآن کا تقریباً ۲۵% بنتے ہیں۔

سبق-۳: سورۃالفاتحہ (آیات: ۵-۷)

***** ***** ***** ***** سورۃالفاتحہ آیات ۵ - ۷ ***** ***** ***** *****			
إِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَإِيَّاكَ	نَسْتَعِينُ (٥)
صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور صرف تجھ ہی سے	ہم مدد چاہتے ہیں
اهْدِنَا	الصِّرَاطَ		الْمُسْتَقِيمَ (٦)
ہمیں ہدایت دے	راستے کی		سیدھے
صِرَاطَ	الَّذِينَ	أَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
راستہ	ان لوگوں کا	تو نے انعام کیا	ان پر
غَيْرِ	الْمَغْضُوبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّالِّينَ (٧)
نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ	جو گمراہ ہوئے۔

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ انکا جن پر غضب کیا گیا، اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔

تدبُّر اور تذکُّر کا ایک طریقہ (دیکھیے اوپر بائیں جانب دیا گیا logo)

- آیت سے دُعا نکالیے، (اس لیے کہ قرآن کی ہر آیت ہم سے کچھ مطالبہ کرتی ہے، اس کو پورا کرنے کے لیے دعا سے شروع کیجیے) ، اس کی روشنی میں (گزرے دن یا ہفتہ کا) احتساب کیجیے، اگلے دن یا ہفتہ کا پلان بنایئے اور اس بات کی تبلیغ کیجیے (**بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَة**)

گرامر : یہ ضمائر (--هٗ، -- هُمْ، --كَ، --كُمْ، --ي، --نَا) قرآن پاک میں تقریباً ۱۰ ہزار بار آئے ہیں۔ چونکہ یہ ہمیشہ کسی لفظ کے ساتھ جڑ کر آتے ہیں اس لئے ان کو گننا مشکل ہے۔ یہ قرآن مجید کی تقریباً ہر لائن میں پائے جاتے ہیں۔ ان کو TPI کے ذریعے سیکھیے.

رَبّ + ...		ضمائر متصلة		No.	Person
اس کا رب	رَبُّهٗ	اس کا	--هٗ --هٖ	sr.	۳rd
ان کا رب	رَبُّهُمْ	ان کا	---هُمْ	pl.	
آپ کا رب	رَبُّكَ	آپ کا	---كَ	sr.	۲nd
آپ سب کا رب	رَبُّكُمْ	آپ سب کا	---كُمْ	pl.	
میرا رب	رَبِّي	میرا	---ي	sr.	۱st
ہمارا رب	رَبُّنَا	ہمارا	---نَا	dl., pl.	

سبق۔ ۴ نزول قرآن کا مقصد (ص۔ ۲۹)

كِتَابٌ	أَنزَلْنَاهُ	إِلَيْكَ	مُبَارَكٌ
(یہ) کتاب	ہم نے اتارا ہے اسکو	آپ کی طرف،	برکت والی ہے،
لِّيَدَّبَّرُوا	آيَاتِهِ	وَلِيَتَذَكَّرَ	أُولُوا الْأَلْبَابِ (ص: ۲۹)
تاکہ وہ غور کریں	اسکی آیات پر	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے۔

گرامر:

Person	No.	ضمائر متصلة			
۳rd	sr.	ـــهُ، ـــهٖ اس کا	دِينُهُ، اس کا مذہب/طریقہ زندگی	كِتَابُهُ، اس کی کتاب	
	pl.	ـــهُمْ ان کا	دِينُهُمْ ان کا مذہب/طریقہ زندگی	كِتَابُهُمْ ان کی کتاب	
۲nd	sr.	ـــكَ آپ کا	دِينُكَ آپ کا مذہب/طریقہ زندگی	كِتَابُكَ آپ کی کتاب	
	pl.	ـــكُمْ آپ سب کا	دِينُكُمْ آپ سب کا مذہب/طریقہ زندگی	كِتَابُكُمْ آپ سب کی کتاب	
۱st	sr.	ـــي میرا	دِينِي میرا مذہب/طریقہ زندگی	كِتَابِي میری کتاب	
	dl., pl.	ـــنَا ہمارا	دِينُنَا ہمارا مذہب/طریقہ زندگی	كِتَابُنَا ہماری کتاب	

هِيَ وہ she، رَبُّهَا اس کا رب her Lord ، دِينُهَا اس کا دین: her way of life، كِتَابُهَا اس کا کتاب : her book

مذکر سے مؤنث اور اس کی جمع:

مُسْلِمٌ ← مُسْلِمَة ⟸ مُسْلِمَات

صَالِح ← صَالِحَة ⟸ صَالِحَات

مُشْرِك ← مُشْرِكَة ⟸ مُشْرِكَات

مُؤْمِن ← مُؤْمِنَة ⟸ مُؤْمِنَات

كَافِر ← كَافِرَة ⟸ كَافِرَات

مُنَافِق ← مُنَافِقَة ⟸ مُنَافِقَات

سبق – ۵ قرآن آسان اور بہترین کام اسکا سیکھنا

۱: وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ
اور البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا	قرآن کو	ذکر کے لیے
فَهَلْ		مِن مُّدَّكِرٍ (قمر: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)	
تو کیا ہے		کوئی نصیحت حاصل کرنے والا	

ذِكْر : (۱) یاد کرنا، (۲) نصیحت حاصل کرنا

۲: خَيْرُكُمْ	مَّنْ	تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ	وَعَلَّمَهُ (بخاری)
تم میں سے بہترین وہ ہے	جو	سیکھے قرآن کو	اور سکھائے اس کو.

۳: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ		بِالنِّيَّاتِ	(بخاری)
اعمال تو بس		نیتوں پر ہیں.	

گرامر:

لیے،...	سے، ساتھ،...	سے، بارے میں،...	ساتھ،...	
لَهُ	مِنْهُ	عَنْهُ	مَعَهُ	نیچے دیے گئے چار حروف جر کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے:
لَهُمْ	مِنْهُمْ	عَنْهُمْ	مَعَهُمْ	لَ: لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِين،
لَكَ	مِنْكَ	عَنْكَ	مَعَكَ	مِن: أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَان،
لَكُمْ	مِنْكُمْ	عَنْكُمْ	مَعَكُمْ	عَن: رَضِيَ اللهُ عَنهُ، عَنِ النَّعِيم
لِي	مِنِّي	عَنِّي	مَعِي	مَعَ: إِنَّ اللهَ مَعَ الصَّابِرِين
لَنَا	مِنَّا	عَنَّا	مَعَنَا	یہ یاد رہے کہ جب یہ حرف جر، فعل، اسم فاعل یا اسم مفعول کے ساتھ آئے تو اسکے معنی بدل سکتے ہیں۔
لَهَا	مِنْهَا	عَنْهَا	مَعَهَا	

سبق – ٦ سیکھنے کی دعا اور سیکھنے کا طریقہ

۱: رَبِّ	زِدْنِي	عِلْمًا	(طه : ١١٤)
اے میرے رب	زیادہ کر مجھے	علم میں	

۲: الَّذِي	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	(العلق: ٤)
جس نے	سکھایا	قلم سے	

۳: أَيُّكُمْ	أَحْسَنُ	عَمَلاً	(الملك: ٢)
کون تم میں سے	بہتر ہوگا	عمل میں	

گرامر:

with, in	in	on	to, toward
سے، ساتھ	میں	پر	طرف
بِهِ	فِيهِ	عَلَيْهِ	إِلَيْهِ
بِهِمْ	فِيهِمْ	عَلَيْهِمْ	إِلَيْهِمْ
بِكَ	فِيكَ	عَلَيْكَ	إِلَيْكَ
بِكُمْ	فِيكُمْ	عَلَيْكُمْ	إِلَيْكُمْ
بِي	فِيَّ	عَلَيَّ	إِلَيَّ
بِنَا	فِينَا	عَلَيْنَا	إِلَيْنَا
بِهَا	فِيهَا	عَلَيْهَا	إِلَيْهَا

نیچے دیے گئے چار حروف جر کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے:

بِ: بِسْمِ اللهِ

فِي: فِي سَبِيلِ اللهِ

عَلَى: السَّلامُ عَلَيْكُمْ

إِلَى: إِنَّا لِلهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُون

یہ یاد رہے کہ جب یہ حرف جر، فعل، اسم فاعل یا اسم مفعول کے ساتھ آئے تو اسکے معنی بدل سکتے ہیں۔

سبق-۷: سورۃ العصر

***** ***** ***** ***** سورۃ العصر: ***** ***** ***** *****				
بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم				
وَالْعَصْرِ (۱)	إِنَّ	الْإِنسَانَ	لَفِي خُسْرٍ (۲)	إِلاَّ
قسم زمانہ کی	، بیشک	انسان	خسارے میں (ہے)۔	سوائے
الَّذِينَ	اٰمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَتَوَاصَوْا
(اُن کے) جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	اور ایک دوسرے کو وصیت کی
بِالْحَقِّ		وَتَوَاصَوْا		بِالصَّبْرِ (۳)
حق کی		اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی		صبر کی۔

زمانہ کی قسم، بیشک انسان خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور صبر کی وصیت (تلقین) کی.

گرامر:

۱. حرف جر کا ترجمہ جو فعل کے ساتھ آئے، اصل زبان اور ترجمہ کی زبان پر منحصر ہوتا ہے۔ اس کے لیے ہر زبان کا اپنا قاعدہ ہوتا ہے۔ مثلًا

آمنت باللہ   I believed in Allah;   میں اللہ پر ایمان لایا

یہ تینوں جملے تین زبانوں میں ایک ہی بات کو بیان کر رہے ہیں مگر ہر زبان میں ایک مختلف حرف جر استعمال ہوا ہے۔

۲- کبھی حرف جر کی ضرورت عربی میں پڑتی ہے مگر دوسری زبان میں نہیں!

entering the religion of Allah	يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ
Forgive me	اِغْفِرْ لِي

۳- کبھی حرف جر کی ضرورت عربی میں نہیں پڑتی مگر دوسری زبان میں پڑتی ہے!

اور مجھ پر رحم فرما	وَارْحَمْنِي
تیرے عذاب سے بچا	قِنِي عَذَابَكَ

۴- حرف جر کے بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں: جیسے   لکڑی **سے** مارا   لکڑی **کو** مارا

get, get in, get out, get on, get off,

کون سا حرف جر کہاں آنا ہے، یہ پہلے ہی سے قرآن میں موجود ہے. کس کا ترجمہ کیا ہے؟ یہ بھی ترجموں میں موجود ہے. قرآن سے زیادہ سے زیادہ مانوس ہونے کی فکر کیجیے، ان شاء اللہ کوئی مسئلہ نہیں ہوگا.

سبق- ۸: سورۃالنصر

***** ***** ***** ***** سورۃالنصر ***** ***** ***** *****				
بِسمِ اللہِ الرّحمٰنِ الرّحِیم				
إِذَا	جَآءَ	نَصۡرُ اللهِ	وَالۡفَتۡحُ (۱)	
جب	آجائے	اللہ کی مدد	اور فتح	
وَرَأَيۡتَ	النَّاسَ	يَدۡخُلُونَ	فِي دِينِ اللهِ	أَفۡوَاجًا (۲)
اور آپ دیکھیں	لوگ	داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں	فوج در فوج
فَسَبِّحۡ	بِحَمۡدِ	رَبِّكَ		
پس پاکی بیان کریں	تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی		
وَاسۡتَغۡفِرۡهُ	إِنَّهٗ	كَانَ تَوَّابًا (۳)		
اور اس سے بخشش طلب کریں،	بے شک وہ	بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے		

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح (ہو جائے) اور آپ دیکھیں لوگ داخل ہو رہے ہیں اللہ کے دین میں فوج در فوج، پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کریں اور اس سے بخشش طلب کریں، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

گرامر: فعل ماضی کے دیے گئے چھ صیغوں کی TPI کے پریکٹس کیجیے۔ یہ طریقہ ذیل میں دیا جارہا ہے۔

- جب آپ فَعَلَ (اس نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا "وہ شخص" آپ کی دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔ پھر جب آپ فَعَلُوا (انھوں نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں۔
- جب آپ فَعَلۡتَ (آپ نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں۔ پھر جب آپ فَعَلۡتُمۡ (آپ سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے سامنے اشارہ کریں۔ اگر کلاس چل رہی ہو تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے۔
- جب آپ فَعَلۡتُ (میں نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے خود کی جانب اشارہ کریں۔ پھر جب آپ فَعَلۡنَا (ہم نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے خود کی جانب اشارہ کریں۔

Person	No.	فِعۡل مَاضِي Past Tense	
۳rd	sr.	فَعَلَ	اس نے کیا
	pl.	فَعَلُوا	ن سب نے کیا
۲nd	sr.	فَعَلۡتَ	آپ نے کیا
	pl.	فَعَلۡتُمۡ	آپ سب نے کیا
۱st	sr.	فَعَلۡتُ	میں نے کیا
	dl., pl.	فَعَلۡنَا	ہم نے کیا

فعل ماضی کے صیغوں کے fonts کو italics بنا دیا گیا ہے–کام ہو گیا اسلیۓ اس کے الفاظ جھکا دیۓ گۓ۔
فعل ماضی (غائب، حاضر، یا متکلم کیلیۓ واحد، تثنیہ، جمع) کے صیغے اپنی مختلف حالتوں میں اپنے آخری حروف کو بدلتے رہتے ہیں۔ان حروف کی تبدیلی سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ فعل واحد ہے یا جمع، حاضر ہے یا متکلم وغیرہ۔
اسی بات کو آسانی سے ذہن نشین کرانے کیلیۓ تصویروں سے سمجھانے کی کوشش کیگئی ہے–اگر آپ کسی روڈ پر کھڑے ہوں تو آپکو جانے والی کار، ٹرک، یا جیپ کا صرف پچھلا حصہ نظر آتا ہے۔ پچھلے حصہ کو دیکھ کر آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ کونسی چیز تھی جو چلی گئی۔ اگر آپ رن وے پر کھڑے ہوے ہوں تو اڑتے ہوے (جو چلا گیا یا گویا ماضی ہوگیا) ہوائی جہاز کا صرف پچھلا حصہ نظر آۓ گا جس کی دم پر یہ تبدیلیاں (-، وا، تَ، تُمۡ، تُ، نَا) بتائی گئی ہیں۔

– وا تَ تُمۡ تُ نَا

سبق- ۹: سورۃ الاخلاص

******************* سورۃ الاِخلاص : *******************				
بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم				
قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ (١)	اَللّٰهُ
کہہ دیجیے	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ
الصَّمَدُ (٢)	لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُولَدْ (٣)		
بے نیاز	نہ اس نے (کسی کو) جنا	اور نہ وہ جنا گیا		
وَ لَمْ يَكُن	لَّهٗ	كُفُوًا	أَحَدٌ (٤)	
اور نہیں ہے	اس کا	ہمسر	کوئی	

کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے،
اللہ بے نیاز ہے،
نہ اس نے (کسی کو) جنا اور
نہ وہ جنا گیا،
اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

گرامر: فعل مضارع کی TPI کے ساتھ پریکٹس کیجیے جیسا آپ نے فعل ماضی کے وقت کیا تھا۔ البتہ یہ فرق ملحوظ رکھا جائے کہ فعل مضارع کی پریکٹس کرتے وقت ہاتھ کے اشارے سر کی سطح پر ہوں اور آواز اونچی ہو۔ (فعل ماضی کی پریکٹس کرتے وقت ہاتھ کے اشارے سینے کی سطح پر ہوں اور آواز دھیمی ہو)۔
فعل ماضی کے جھکے ہوئے fonts کے برخلاف فعل مضارع کے صیغوں کو سیدھا (upright) رکھا گیا ہے، گویا یہ کام ہو رہا ہے یا ہونے والا ہے۔
فعل مضارع کے صیغوں کی خاصیت: فعل ماضی کے برخلاف فعل مضارع میں صیغوں میں اہم تبدیلی سامنے کے الفاظ میں ہوتی ہے (سوائے اختتامی کلمات –ون، --ان، --ین کے)۔ ان تبدیلیوں (ی، تَ، اَ، نَ) کو اترتے ہوئے (گویا حاضر یا مستقبل) جہاز کی نوک پر بتایا گیا ہے۔ یہ دونوں تصویریں مبتدئین کے ذہن میں اس بات کو بٹھانے کے لیے دکھائی گئی ہیں کہ فعل ماضی کے صیغوں کی دم بدلتی رہتی ہے اور فعل مضارع کے صیغوں کا منہ۔

Imperfect tense فعْل مُضَارِع		No.	Person
وہ کرتا ہے	يَفْعَلُ	sr.	٣rd
وہ کرتے ہیں	يَفْعَلُونَ	pl.	
آپ کرتے ہیں	تَفْعَلُ	sr.	٢nd
آپ سب کرتے ہیں	تَفْعَلُونَ	pl.	
میں کرتا ہوں	أَفْعَلُ	sr.	١st
ہم کرتے ہیں	نَفْعَلُ	dl., pl.	

سبق- ۱۰: سورۃالفلق

کہہ دیجیے، میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی، اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا، اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے ، اور شر سے حسد کرنے والے کے جب وہ حسد کرے۔

***** ***** ***** ***** سورۃالفلق : ***** ***** ***** *****				
بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ				
قُلۡ	أَعُوذُ	بِرَبِّ	الۡفَلَقِ (۱)	مِن شَرِّ
کہہ دیجیے،	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	صبح کے،	شر سے
مَا	خَلَقَ (۲)	وَمِن شَرِّ	غَاسِقٍ	إِذَا
(اس کے) جو	اس نے پیدا کیا	اور شر سے	اندھیرے کے	جب
وَقَبَ (۳)	وَمِن شَرِّ	النَّفَّاثَاتِ	فِي الۡعُقَدِ (۴)	
چھا جائے،	اور شر سے	پھونکیں مارنے والیوں کے	گرہوں میں	
وَمِن شَرِّ	حَاسِدٍ	إِذَا حَسَدَ (۵)		
اور شر سے	حسد کرنے والے کے	جب وہ حسد کرے۔		

گرامر: فعل ماضی اور فعل مضارع کی TPI کے ساتھ پریکٹس کیجیے _ فعل ماضی کی پریکٹس کرتے وقت ہاتھ کے اشارے سینے کی سطح پر ہوں اور آواز دھیمی ہو اور فعل مضارع کی پریکٹس کرتے وقت ہاتھ کے اشارے سر کی سطح پر ہوں اور آواز اونچی ہو۔

Person	No	فِعۡل مَاضِي	Past Tense		فِعۡل مُضَارِع	Imperfect tense
۳rd	sr.	فَعَلَ	اس نے کیا		يَفۡعَلُ	وہ کرتا ہے
	pl.	فَعَلُوا	ان سب نے کیا		يَفۡعَلُونَ	وہ کرتے ہیں
۲nd	sr.	فَعَلۡتَ	آپ نے کیا		تَفۡعَلُ	آپ کرتے ہیں
	pl.	فَعَلۡتُمۡ	آپ سب نے کیا		تَفۡعَلُونَ	آپ سب کرتے ہیں
۱st	sr.	فَعَلۡتُ	میں نے کیا		أَفۡعَلُ	میں کرتا ہوں
	dl., pl.	فَعَلۡنَا	ہم نے کیا		نَفۡعَلُ	ہم کرتے ہیں

سبق- ۱۱: سورۃالنّاس

*************** سورۃالنّاس : ***************					
بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم					
قُلْ	أَعُوذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ (۱)	مَلِكِ	النَّاسِ (۲)
کہہ دیجیے،	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	لوگ	بادشاہ	لوگ
إِلٰـــــهِ النَّاسِ (۳)		مِن شَرِّ		الْوَسْوَاسِ	
لوگوں کے معبود		شر سے،		وسوسہ ڈالنے والے،	
الْخَنَّاسِ (۴)		الَّذِي		يُوَسْوِسُ	
چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے،		جو		وسوسہ ڈالتا ہے	
فِي صُدُورِ	النَّاسِ (۵)	مِنَ الْجِنَّةِ		وَالنَّاسِ (۶)	
دلوں میں	لوگوں کے،	جنوں میں سے		اور انسان	

کہہ دیجیے، میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے، چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے، جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

گرامر: فعل کے ساتھ ضمائر، مفعول بہ (objects) بن جاتے ہیں. ایک فعل کے ساتھ مثال دیکھیے:

Person	No.	ضَمَائِر مُتَّصِلَة (فعل کے ساتھ)		خَلَقَ + ... اس (اللہ) نے پیدا کیا	
۳ rd	sr.	--هٗ --هِ	اس کو	خَلَقَهٗ	پیدا کیا اس کو
	pl.	--هُمْ --هِمْ	ان کو	خَلَقَهُمْ	پیدا کیا ان کو
۲ nd	sr.	---كَ	آپ کو	خَلَقَكَ	پیدا کیا آپ کو
	pl.	---كُمْ	آپ سب کو	خَلَقَكُمْ	پیدا کیا آپ سب کو
۱ st	sr.	---نِي ***	مجھ کو	خَلَقَنِي	پیدا کیا مجھ کو
	dl., pl.	---نَا	ہم کو	خَلَقْنَا	پیدا کیا ہم کو

اِمر و نہی کی TPI کے ساتھ پریکٹس کیجیے۔

- اِفْعَـــلْ کہتے وقت تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب اس طرح (ہاتھ کو تھوڑا اوپر سے نیچے کی طرف لاتے ہوئے) اشارہ کریں گویا آپ سامنے والے کو حکم دے رہے ہوں۔ اِفعَلُوا کے لیے یہی اشارہ چاروں انگلیوں سے کیا جائے۔
- لاَ تَفْعَلْ کہتے وقت تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب اس طرح (ہاتھ کو بائیں سے دائیں جانب لاتے ہوئے) اشارہ کریں گویا آپ سامنے والے کو منع کر رہے ہوں۔ لاَ تَفعَلُوا کے لیے یہی اشارہ چاروں انگلیوں سے کیا جائے۔

Imperative أَمْر		Negative Imperative نَهْي	
اِفْعَلْ	کر	لاَ تَفْعَلْ	مت کر
اِفْعَلُوا	کرو	لاَ تَفْعَلُوا	مت کرو

******************سورۃ الکافرون : **********************					
قُلْ	يَآأَيُّهَا	الْكَافِرُونَ (۱)	لاَ أَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُونَ (۲)
کہہ دیجیے	اے	کافرو!	نہیں میں عبادت کرتا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو
وَلاَ أَنتُمْ		عَابِدُونَ		مَآ	أَعْبُدُ (۳)
اور نہ تم		عبادت کرنے والے ہو		جس کی	میں عبادت کرتا ہوں
وَلاَ أَنَا		عَابِدٌ		مَّا	عَبَدتُّمْ (۴)
اور نہ میں		عبادت کرنے والا		جس کی	تم نے عبادت کی،
وَلاَ أَنتُمْ		عَابِدُونَ		مَآ	أَعْبُدُ (۵)
اور نہ تم		عبادت کرنے والے		جس کی	میں عبادت کرتا ہوں۔
لَكُمْ		دِينُكُمْ		وَلِيَ	دِينِ (۶)
تمہارے لئے		تمہارا دین		اور میرے لئے	میرا دین

کہہ دیجیے۔اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جسکی تم عبادت کرتے ہو، اور نہ تم عبادت کرنے والے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

گرامر: ایک زمانے میں مسلمان ساری دنیا کو علم، ہنر، اور ٹکنالوجی دینے والے ہوتے تھے، کرنے والے ہوتے تھے. فاعل (کرنے والا) کہتے وقت سیدھے ہاتھ سے دینے کا اشارہ کیجیے. لینے والا ہاتھ وہ ہے جس کی مدد کی گئی، اس پر اثر پڑا، مفعول (جس پر اثر پڑا) کہتے ہوئے لینے والے ہاتھ کا اشارہ کیجیے. اور آخر میں فعل (کام کا نام، کام کرنا) کہتے وقت ہاتھ کی مٹھی بنا کر قوت کا اشارہ کیجیے. یہ سارے اشارے ایک نئے آدمی کے لیے کچھ عجیب سے لگتے ہیں مگر یاد رکھنے کی خاطر ان اشاروں سے کام لیجیے. زبان سیکھنے کے لیے اپنے سارے وجود کو (Total physical interaction) جتنا استعمال کریں گے، اتنا ہی فائدہ ہوگا. ان شاء اللہ آپ خود دیکھیں گے کہ اس طریقے سے کس طرح آسانی سے یہ سارے الفاظ یاد ہو جاتے ہیں.

فَاعِل کرنے والا (**جمع: فَاعِلُون، فَاعِلِين**) **مَفْعُول** وہ جس پر اثر پڑا (**جمع: مَفْعُولُون، مَفْعُولِين**) Verbal noun (vn.) **فِعْل** کرنا، کام کا نام

فَعَلَ 105 کے ان ۲۱ صیغوں کی (آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں)، پریکٹس کیجیے جو نیچے دیے گئے ہیں. ان میں دو اسماء (فاعل اور مفعول) اور مصدر یعنی کام کا نام (فعل) بھی دیا گیا ہے. **105** کا عدد یہ بتانے کے لیے ہے کہ قرآن مجید میں یہ فعل اپنی مختلف صورتوں میں **105** بار آیا ہے۔

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
فَعَلَ فَعَلُوا	يَفْعَلُ يَفْعَلُونَ			هِيَ فَعَلَتْ	هِيَ تَفْعَلُ
فَعَلْتَ فَعَلْتُمْ	تَفْعَلُ تَفْعَلُونَ	افْعَلْ افْعَلُوا	لاَ تَفْعَلْ لاَ تَفْعَلُوا		
فَعَلْتُ فَعَلْنَا	أَفْعَلُ نَفْعَلُ	فَاعِل، مَفْعُول فِعْل			

مؤنث کے صیغوں کے لیے اشارہ کے طور پر، بائیں ہاتھ کا استعمال کیجیے. یاد رکھیے کہ دائیں ہاتھ کا استعمال ہم نے مذکر کے اشاروں کے لیے کیا تھا. مقصد صرف سکھانا ہے نہ کہ مؤنث کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک۔ یہ بھی یاد رہے کہ قرآن میں واحد مؤنث کا صیغہ دوسرے مؤنث کے صیغوں کے مقابلے میں زیادہ استعمال ہوا ہے۔

(هِيَ وہ she، رَبُّهَا اس کا رب her Lord ، فَعَلَتْ اس نے کیا she did، تَفْعَلُ وہ کرتی ہے she does)

سبق-۱۳ : وضو (نماز کے اذکار)

***** وضو سے پہلے کی دعا: بِسْمِ اللهِ *****					
***** وضو کے بعد کی دعا *****					
أَشْهَدُ	أَنْ	لاَّ	إِلٰــــهَ	إِلاَّ	اللهُ
میں گواہی دیتا ہوں	کہ	نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے
وَحْدَهٗ	لاَ شَرِيكَ	لَهٗ	وَأَشْهَدُ		أَنَّ
وہ اکیلا ہے،	نہیں کوئی شریک	اس کا ،	اور میں گواہی دیتا ہوں		کہ
مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَرَسُولُهٗ	اَللّٰهُمَّ	اجْعَلْنِي	
محمد ﷺ	اسکے بندے	اور اسکے رسول ہیں۔	اے اللہ	بنا دے مجھے	
مِنَ التَّوَّابِينَ	وَاجْعَلْنِي	مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ			
خوب توبہ کرنے والوں (میں) سے	اور بنادے مجھے	پاک صاف رہنے والوں (میں) سے۔			

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی (حقیقی) معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں۔اے اللہ بنا دے مجھے خوب توبہ کرنے والوں میں سے، اور بنادے مجھے پاک صاف رہنے والوں میں۔سے۔

گرامر: نیچے دیے گئے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں۔ ۲۹ کا عدد یہ بتانے کے لیے ہے کہ قرآن مجید میں یہ فعل اپنی مختلف صورتوں میں ۲۹ بار آیا ہے۔ قوسین کا 1a فعل کی قسم (باب فتح) کو بتاتا ہے۔ (فَتَحَ: اس نے کھولا، جَعَلَ: اس نے بنایا)

فَتَحَ ۲۹ (a) فَتَحَ: اس نے کھولا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
فَتَحَ فَتَحُوا	يَفْتَحُ يَفْتَحُونَ			هِيَ فَتَحَتْ	هِيَ تَفْتَح
فَتَحْتَ فَتَحْتُمْ	تَفْتَحُ تَفْتَحُونَ	اِفْتَحْ اِفْتَحُوا	لاَ تَفْتَحْ لاَ تَفْتَحُوا		
فَتَحْتُ فَتَحْنَا	أَفْتَحُ نَفْتَحُ	فَاتِح، مَفْتُوح فَتْح			

جَعَلَ ۳۴۶ (a) جَعَلَ: اس نے بنایا

جِعْل مَاضِي	جِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
جَعَلَ جَعَلُوا	يَجْعَلُ يَجْعَلُونَ			هِيَ جَعَلَتْ	هِيَ تَجْعَل
جَعَلْتَ جَعَلْتُمْ	تَجْعَلُ تَجْعَلُونَ	اِجْعَلْ اِجْعَلُوا	لاَ تَجْعَلْ لاَ تَجْعَلُوا		
جَعَلْتُ جَعَلْنَا	أَجْعَلُ نَجْعَلُ	جَاعِل، مَجْعُول جَعْل			

سبق- ۱۴: إقامت (نماز کے اذکار)

******************* اقامت *******************	
اَللهُ أَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ ○	أَشْهَدُ أَنْ لاَّ إِلٰــــهَ إِلاَّ اللهُ ○
لله سب سے بڑا ہے، الله سب سے بڑا ہے۔	میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے الله کے
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ ○	
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ الله کے رسول ہیں۔	

حَيَّ عَلَى	الصَّلٰوةِ ○	حَيَّ عَلَى	الْفَلاَحِ ○
آؤ طرف	نماز کے۔	آؤطرف	کامیابی کی۔
قَدْ	قَامَتِ الصَّلٰوةُ ○	قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ○	
تحقیق (یقینا)	کھڑی ہو گئی نماز	تحقیق (یقینا) کھڑی ہو گئی نماز	
اَللهُ أَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ ○		لاَ إِلٰــــهَ إِلاَّ اللهُ	
الله سب سے بڑا ہے، الله سب سے بڑا ہے		نہیں ہے کوئی معبود سوائے الله کے	

الله سب سے بڑا ہے۔ لله سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی حقیقی معبود نہیں ہے سوائے الله کے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ الله کے رسول ہیں۔
آؤ نماز کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔
تحقیق (یقینا) کھڑی ہو گئی نماز،
(یقینا) کھڑی ہو گئی نماز،
الله سب سے بڑا ہے، الله سب سے بڑا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے الله کے

گرامر: نیچے دیے گئے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے. اس سے پہلے آپ نے فَتَحَ، يَفْتَحُ، اِفْتَحْ (یعنی باب فَتَحَ1a) کے افعال سیکھے۔ یہ باب نَصَرَ b ہے۔ بنیادی گردان وہی فَعَلَ کی ہے، فرق صرف زبر، زیر، پیش کا ہے۔ یہاں نَصَرَ، يَنْصَرُ، اِنْصَر کے بجائے نَصَرَ، يَنْصُرُ، اُنْصُر ہے، یعنی ص پر زبر کے بجائے پیش ہے۔ **عربی افعال زیادہ تر اسی وزن پر آتے ہیں.**

نَصَرَ ۹۲
(b) **نَصَرَ**: اس نے مدد کی

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
نَصَرَ نَصَرُوا	يَنْصُرُ يَنْصُرُونَ			هِيَ نَصَرَتْ	هِيَ تَنْصُرُ
نَصَرْتَ نَصَرْتُمْ	تَنْصُرُ تَنْصُرُونَ	اُنْصُرْ اُنْصُرُوا	لاَ تَنْصُرْ لاَ تَنْصُرُوا		
نَصَرْتُ نَصَرْنَا	أَنْصُرُ نَنْصُرُ	ناصِر، مَنْصُور نَصْر			

خَلَقَ ۲٤۸
(b) ، **خَلَقَ**: اس نے پیدا کیا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
خَلَقَ خَلَقُوا	يَخْلُقُ يَخْلُقُونَ			هِيَ خَلَقَتْ	هِيَ تَخْلُقُ
خَلَقْتَ خَلَقْتُمْ	تَخْلُقُ تَخْلُقُونَ	اُخْلُقْ اُخْلُقُوا	لاَ تَخْلُقْ لاَ تَخْلُقُوا		
خَلَقْتُ خَلَقْنَا	أَخْلُقُ نَخْلُقُ	خَالِق، مَخْلُوق خَلْق			

سبق- ۱۵: ثناء، رکوع، سجود (نماز کے اذکار)

******************** ثناء ********************				
اسْمُكَ	وَتَبَارَكَ	وَبِحَمْدِكَ	اللّٰهُمَّ	سُبْحَانَكَ
تیرا نام	اور برکت والا ہے	اور تعریف ہے تیرے لئے	اے اللہ	پاک ہے تو
غَيْرُكَ	وَلاَ إِلٰـــهَ	وَتَعَالٰى جَدُّكَ		
سوائے تیرے	اور نہیں کوئی معبود	اور بلند و بالا ہے تیری بزرگی		

اے اللہ تو پاک ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے اور تیرا نام برکت والا ہے۔ اور تیری بزرگی بلند و بالا ہے۔ اور تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔

***** ***** ***** ***** رکوع کے اذکار ***** ***** ***** *****					
لِمَنْ	سَمِعَ اللهُ	الْعَظِيم ۞	رَ بِّيَ	سُبْحَانَ	
اس کی جس نے	سن لی اللہ نے	عظمت والا۔	میرا رب	پاک ہے	
الْحَمْدُ	وَلَكَ	رَ بَّنَا	حَمْدَهٗ ۞		
ہر قسم کی تعریف ہے۔	تیرے ہی لئے	اے ہمارے رب	تعریف کی اس کی		
***** ***** ***** ***** ***** سجدہ کے اذکار ****** ***** ***** *****					
الْأَعْلٰى ۞	رَ بِّيَ	سُبْحَانَ			
سب سے بلند	میرا رب	پاک ہے			

میرا رب پاک ہے عظمت والا ہے۔ سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب تیرے ہی لئے ہر قسم کی تعریف ہے۔
میرا رب پاک ہے جو سب سے بلند ہے۔

گرامر: ، نیچے دیے گئے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے. آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں.

كَفَرَ ٤٦١ (1a) (کَفَرَ: اس نے انکار کیا، ناشکری کی)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
كَفَرَ كَفَرُوا	يَكْفُرُ يَكْفُرُونَ			هِيَ كَفَرَتْ	هِيَ تَكْفُرُ
كَفَرْتَ كَفَرْتُمْ	تَكْفُرُ تَكْفُرُونَ	اُكْفُرْ اُكْفُرُوا	لاَ تَكْفُرْ لاَ تَكْفُرُوا		
كَفَرْتُ كَفَرْنَا	أَكْفُرُ نَكْفُرُ	كَافِر، مَكْفُور كُفْر			

ذَكَرَ ١٦٣ (b) (ذَکَرَ: اس نے یاد کیا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
ذَكَرَ ذَكَرُوا	يَذْكُرُ يَذْكُرُونَ			هِيَ ذَكَرَتْ	هِيَ تَذْكُرُ
ذَكَرْتَ ذَكَرْتُمْ	تَذْكُرُ تَذْكُرُونَ	اُذْكُرْ اُذْكُرُوا	لاَ تَذْكُرْ لاَ تَذْكُرُوا		
ذَكَرْتُ ذَكَرْنَا	أَذْكُرُ نَذْكُرُ	ذَاكِر، مَذْكُور ذِكْر			

سبق۔ ۱۶: تشہّد

سبھی قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں۔
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

***** ***** ***** ***** تشہّد ***** ***** *****			
اَلتَّحِیَّاتُ	لِلّٰہِ	وَالصَّلَوَاتُ	وَالطَّیِّبَاتُ
سبھی قولی عبادتیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	اور سبھی بدنی عبادتیں	اور سبھی مالی عبادتیں

اَلسَّلَامُ	عَلَیْكَ	أَیُّهَاالنَّبِيُّ	وَرَحْمَتُ اللهِ	وَبَرَكَاتُهُ
سلام ہو	آپ پر	اے نبی	اور اللہ کی رحمت	اور برکتیں ہوں اسکی

اَلسَّلَامُ	عَلَیْنَا	وَعَلٰی	عِبَادِ اللهِ	الصَّالِحِینَ
سلام ہو	ہم پر	اور اوپر	اللہ کے بندوں	نیک

أَشْهَدُ أَنْ	لاَّ إِلٰـــهَ	إِلاَّ اللهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ	نہیں کوئی معبود	سوائے اللہ کے،

وَأَشْهَدُ أَنَّ	مُحَمَّدًا	عَبْدُهُ	وَرَسُوْلُهُ
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ	محمد ﷺ	اسکے بندے	اور اسکے رسول (ہیں)

گرامر: نیچے دیے گئے ۱۲۱ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں۔

رَزَقَ ۱۲۲ (b) اس نے رزق دیا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
رَزَقَ رَزَقُوا	يَرْزُقُ يَرْزُقُونَ			هِيَ رَزَقَتْ	هِيَ تَرْزُقُ
رَزَقْتَ رَزَقْتُمْ	تَرْزُقُ تَرْزُقُونَ	اُرْزُقْ اُرْزُقُوا	لاَ تَرْزُقْ لاَ تَرْزُقُوا		
رَزَقْتُ رَزَقْنَا	أَرْزُقُ نَرْزُقُ	رَازِق، مَرْزُوق رِزْق			

دَخَلَ ۷۸ (b) وہ داخل ہوا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
دَخَلَ دَخَلُوا	يَدْخُلُ يَدْخُلُونَ			هِيَ دَخَلَتْ	هِيَ تَدْخُلُ
دَخَلْتَ دَخَلْتُمْ	تَدْخُلُ تَدْخُلُونَ	اُدْخُلْ اُدْخُلُوا	لاَ تَدْخُلْ لاَ تَدْخُلُوا		
دَخَلْتُ دَخَلْنَا	أَدْخُلُ نَدْخُلُ	دَاخِل، مَدْخُول دُخُول			

عَبَدَ ١٤٣ (b) اس نے عبادت کی

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
عَبَدَ عَبَدُوا	يَعْبُدُ يَعْبُدُونَ			هِيَ عَبُدَتْ	هِيَ تَعْبُدُ
عَبَدْتَ عَبَدْتُم	تَعْبُدُ تَعْبُدُونَ	اُعْبُدْ اُعْبُدُوا	لاَ تَعْبُدْ لاَ تَعْبُدُوا		
عَبَدْتُ عَبَدْنَا	أَعْبُدُ نَعْبُدُ	عَابِد، مَعْبُود عِبَادَة			

سبق-۱۷: درود (نماز کے اذکار)

***** ***** ***** درود ***** ***** *****					
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ	عَلٰی مُحَمَّد	وَّعَلٰی		ا ٰل مُحَمَّد
اے اللہ	درود (رحمت) بھیج	محمد ﷺ پر	اور اوپر		محمد ﷺ کی آل کے
كَمَا صَلَّيْتَ	عَلٰی إِبْرَاهِيمَ	وَعَلٰی	ا ٰل		إِبْرَاهِيمَ
جیسے بھیجی رحمت تو نے	ابراہیمؑ پر	اور اوپر	آل		ابراہیمؑ کی
إِنَّكَ	حَمِيدٌ		مَّجِيدٌ		
بے شک تو ہے	تعریف کے قابل		بزرگی والا		

اے اللہ محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی اٰل پر درود (رحمت) بھیج جیسے تو نے ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی اٰل پر رحمت بھیجی۔ بے شک تو تعریف کے قابل ہے بزرگی والا ہے۔

گرامر: نیچے دیے گئے ۱۲ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں۔ بنیادی گردان وہی **فَعَلَ** کی ہے، فرق صرف زبر، زیر یا پیش کا ہے۔ مثلاً یہاں **ضَرَبَ، يَضْرَبُ، اِضْرَبْ** کے بجائے **ضَرَبَ، يَضْرِبُ، اِضْرِبْ** ہے اور **ظَلَمَ، يَظْلَمُ، اظْلَمْ** کے بجائے **ظَلَمَ، يَظْلِمُ، اِظْلِمْ** ہے۔

ضَرَبَ 58 (1c) (ضَرَبَ: اس نے مارا، ضَرَبَ مثلاً: اس نے مثال دی)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
ضَرَبَ ضَرَبُوا	يَضْرِبُ يَضْرِبُونَ			هِيَ ضَرَبَتْ	هِيَ تَضْرِبُ
ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمْ	تَضْرِبُ تَضْرِبُونَ	اِضْرِبْ اِضْرِبُوا	لاَ تَضْرِبْ لاَ تَضْرِبُوا		
ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا	أَضْرِبُ نَضْرِبُ	ضَارِب، مَضْرُوب ضَرْب			

ظَلَمَ 266 (1c) (ظَلَمَ: اس نے ظلم کیا،)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
ظَلَمَ ظَلَمُوا	يَظْلِمُ يَظْلِمُونَ			هِيَ ظَلَمَتْ	هِيَ تَظْلِمُ
ظَلَمْتَ ظَلَمْتُمْ	تَظْلِمُ تَظْلِمُونَ	اِظْلِمْ اِظْلِمُوا	لاَ تَظْلِمْ لاَ تَظْلِمُوا		
ظَلَمْتُ ظَلَمْنَا	أَظْلِمُ نَظْلِمُ	ظَالِم، مَظْلُوم ظُلْم			

سبق- ۱۸: درود (نماز کے اذکار)

***** ***** ***** درود ***** ***** *****					
اَللّٰھُمَّ	بَارِكْ	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰى	اٰلِ	مُحَمَّدٍ
اے اللہ	برکت عطا فرما	محمد ﷺ پر	اور اوپر	آل	محمد ﷺ کی

كَمَا	بَارَكْتَ	عَلٰى إِبْرَاهِيمَ	وَعَلٰى اٰلِ	إِبْرَاهِيمَ
جیسے	تو نے برکت عطا کی۔	ابراہیمؑ پر	اور آل پر	ابراہیمؑ کی

إِنَّكَ	حَمِيدٌ	مَّجِيدٌ
بے شک تو	تعریف کے قابل	بزرگی والا

اے اللہ محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی اٰل پر برکت عطا فرما جیسے تو نے ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی اٰل پر برکت عطا کی۔ بے شک تو تعریف کے قابل بزرگی والا ہے

گرامر:

نیچے دیے گئے ۱۲اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے . آخری دو صیغے واحد مؤنث کے ہیں. بنیادی گردان وہی **فَعَلَ** کی ہے، فرق صرف زبر، زیر یا پیش کا ہے۔ یاد رہے کہ یہ باب **ضَرَبَ** کے نمونے پر آنے والے افعال ہیں.

صَبَرَ ۵۳ (1c) (صَبَرَ: اس نے صبر کیا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
صَبَرَ صَبَرُوا	يَصْبِرُ يَصْبِرُونَ			هِيَ صَبَرَتْ	هِيَ تَصْبِرُ
صَبَرْتَ صَبَرْتُمْ	تَصْبِرُ تَصْبِرُونَ	اِصْبِرْ اِصْبِرُوا	لاَ تَصْبِرْ لاَ تَصْبِرُوا		
صَبَرْتُ صَبَرْنَا	أَصْبِرُ نَصْبِرُ		صَابِر، – صَبْر		

غَفَرَ ۹۵ (1c) (غَفَرَ: اس نے بخشش کی)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
غَفَرَ غَفَرُوا	يَغْفِرُ يَغْفِرُونَ			هِيَ غَفَرَتْ	هِيَ تَغْفِرُ
غَفَرْتَ غَفَرْتُمْ	تَغْفِرُ تَغْفِرُونَ	اغْفِرْ اغْفِرُوا	لاَ تَغْفِرْ لاَ تَغْفِرُوا		
غَفَرْتُ غَفَرْنَا	أَغْفِرُ نَغْفِرُ		غَافِر، مَغْفُور مَغْفِرَة		

اے اللہ بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے۔اور تیرے سوا (کوئی بھی) گناہوں کو نہیں بخش سکتا، بس مجھ کو بخش دے اپنی خاص بخشش سے اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو ہی بخشنے والا بے حد رحم والا ہے۔

***** ***** ***** درود کے بعد کی دعاء ***** ***** *****				
ظُلْمًا كَثِيرًا	نَفْسِي	ظَلَمْتُ	إِنِّي	اَللّٰهُمَّ
ظلم بہت زیادہ	اپنی جان پر	(میں نے) ظلم کیا	بے شک میں	اے اللہ
إِلاَّ أَنْتَ	الذُّنُوبَ	يَغْفِرُ	وَلاَ	
سوائے تیرے	گناہوں کو	بخش سکتا	اور نہیں	
وَارْحَمْنِي	مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ	فَاغْفِرْ لِي		
اور مجھ پر رحم فرما	اپنی خاص بخشش سے	بس بخش دے مجھ کو		
الرَّحِيمُ	الْغَفُورُ	إِنَّكَ أَنْتَ		
بے حد رحم والا ہے۔	بخشنے والا	بے شک تو ہی		

گرامر: نیچے دیے گئے ۲۱اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ بنیادی گردان وہی **فَعَلَ** کی ہے، فرق صرف زبر، زیر یا پیش کا ہے۔مثلاً یہاں **سَمَعَ، يَسْمَعُ، اِسْمَعْ** کے بجائے **سَمِعَ، يَسْمَعُ، اِسْمَعْ** ہے اسی طرح **عَلِمَ، يَعْلَمُ، اِعْلَمْ** اور **عَمِلَ، يَعْمَلُ، اِعْمَلْ** آتے ہیں۔

سَمِعَ 100 (d) (**سَمِعَ**: اس نے سنا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
سَمِعَ سَمِعُوا	يَسْمَعُ يَسْمَعُونَ			سَمِعَتْ	تَسْمَعُ
سَمِعْتَ سَمِعْتُمْ	تَسْمَعُ تَسْمَعُونَ	اِسْمَعْ اِسْمَعُوا	لاَ تَسْمَعْ لاَ تَسْمَعُوا		
سَمِعْتُ سَمِعْنَا	أَسْمَعُ نَسْمَعُ	سَامِع، مَسْمُوع سَمْع			

عَلِمَ 518 (d) (**عَلِمَ**: اس نے جانا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
عَلِمَ عَلِمُوا	يَعْلَمُ يَعْلَمُونَ			عَلِمَتْ	تَعْلَمُ
عَلِمْتَ عَلِمْتُمْ	تَعْلَمُ تَعْلَمُونَ	اِعْلَمْ اِعْلَمُوا	لاَ تَعْلَمْ لاَ تَعْلَمُوا		
عَلِمْتُ عَلِمْنَا	أَعْلَمُ نَعْلَمُ	عَالِم، مَعْلُوم عِلْم			

سبق-۲۰: دعائیں

اے اللہ میں تیرے ہی نام سے مرتا اور جیتا ہوں۔

ہر قسم کی تعریف اور شکر اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم کو زندہ کیا، ہم کو موت دینے کے بعد، اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

***** سونے کے وقت کی دعاء *****			
وَأَحْيَا	أَمُوتُ	بِاسْمِكَ	اَللّٰهُمَّ
اور میں جیتا ہوں	میں مرتا ہوں	تیرے نام سے	اے اللہ
***** نیند سے جاگنے پر *****			
أَحْيَانَا	الَّذِي	اَلْحَمْدُ لله	
زندہ کیا ہم کو	جس نے	تعریف و شکر اللہ کے لیے	
النُّشُورُ	وَإِلَيْهِ	أَمَاتَنَا	بَعْدَ مَا
اٹھ کر جانا ہے۔	اور اسی کی طرف	موت دینے کے ہم کو	بعد

گرامر: اور کے نیچے دیے گئے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے. بنیادی گردان وہی **فَعَلَ** کی ہے، فرق صرف زبر، زیر یا پیش کا ہے۔مثلاً یہاں **سَمَعَ، يَسْمَعُ، اِسْمَعْ** کے بجائے **سَمِعَ، يَسْمَعُ، اِسْمَعْ** ہے اسی طرح **عَلِمَ، يَعْلَمُ، اِعْلَمْ** اور **عَمِلَ، يَعْمَلُ، اِعْمَلْ** آتے ہیں۔

عَمِلَ 318 (d) **(عَمِلَ**: اس نے عمل کی)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
عَمِلَ عَمِلُوا	يَعْمَلُ يَعْمَلُونَ			عَمِلَتْ	تَعْمَلُ
عَمِلْتَ عَمِلْتُم	تَعْمَلُ تَعْمَلُونَ	اِعْمَلْ اِعْمَلُوا	لاَ تَعْمَلْ لاَ تَعْمَلُوا		
عَمِلْتُ عَمِلْنَا	أَعْمَلُ نَعْمَلُ				

عَامِل مَعْمُول
عَمَل

رَحِمَ ۱۴۸ (d) **رَحِمَ**: اس نے رحم کیا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
رَحِمَ رَحِمُوا	يَرْحَمُ يَرْحَمُونَ			رَحِمَتْ	تَرْحَمُ
رَحِمْتَ رَحِمْتُم	تَرْحَمُ تَرْحَمُونَ	اِرْحَمْ اِرْحَمُوا	لاَ تَرْحَمْ لاَ تَرْحَمُوا		
رَحِمْتُ رَحِمْنَا	أَرْحَمُ نَرْحَمُ				

مَرْحُوم رَاحِم
رَحْمَة

سبق-۲۱: دعائیں

***** کھانا شروع کرتے وقت : **بِسْمِ اللّٰهِ** ***** یا اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو کہے		
بِسْمِ اللّٰهِ	**فِي أَوَّلِهٖ**	**وَاٰخِرِهٖ**
اللہ کے نام سے	اسکے شروع میں	اور اسکے آخر میں۔
***** کھانا کھانے کے بعد *****		
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	**الَّذِي**	**أَطْعَمَنَا**
تعریف وشکر اللہ کے لیے	جس نے	کھلایا ہمیں
وَسَقَانَا	**وَجَعَلَنَا**	**مِنَ الْمُسْلِمِينَ**
اور پلایا ہمیں	اور بنایا ہمیں	اسلام لانے والوں میں سے

اللہ کے نام سے

اللہ کے نام سے اسکے شروع میں اور اس کے آخر میں

سب تعریف اور شکر اللہ کے لے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا (یعنی اپنا فرماں

گرامر: نیچے دیے گئے ۱۲۱ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ آج ہم ان افعال کو سیکھیں گے جن کے مادہ کا دوسرا حرف، حرف علت weak letter ہو یعنی واؤ، یاء، الف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔ بس اتنا یاد رکھ لیجیے کہ یہ تین حروف اتنے کمزور ہیں کہ ان میں سے کوئی ایک بھی فعل میں آجائے تو پورے صیغوں میں نہیں رہ پاتا، بہت جلد تھک جاتا ہے۔ اس لیے یا تو غائب ہو جاتا ہے یا پھر کسی دوسرے حرف علت کو بھیج دیتا ہے! اتنی بات یاد رہے تو کافی ہے۔ جیسے قَالَ (دوسرا حرف الف ہے)، یَقُولُ (یہاں واؤ ہے)، قُلْ (یہاں غائب)، قِيلَ (یہاں یاء ہے)۔

یہ بھی یاد رہے کہ یہ افعال چھ ابواب کے تحت بلکہ عام طور پر چار اہم ابواب (فَتَحَ a، نَصَرَ b، ضَرَبَ c، سَمِعَ d) کے نمونوں پر آتے ہیں۔ اب تک آپ کو یہ چاروں ابواب کے صیغے اچھی طرح یاد ہو گئے ہوں گے۔ اس لیے پریشانی کی بات ہی نہیں۔

(قَالَ: اس نے کہا) (i) **قَالَ** 1719

		نَهْي	أَمْر	فِعْل مُضَارِع	فِعْل مَاضِي
هِيَ تَقُولُ	هِيَ قَالَتْ			يَقُولُ يَقُولُونَ	قَالَ قَالُوا
		لاَ تَقُلْ لاَ تَقُولُوا	قُلْ قُولُوا	تَقُولُ تَقُولُونَ	قُلْتَ قُلْتُمْ
		قَائِل مَقُول قَوْل		أَقُولُ نَقُولُ	قُلْتُ قُلْنَا

سبق- ۲۲: قرآنی دعائیں

اے میرے رب مجھے اور زیادہ علم دے۔___
اے ہمارے رب ! ہمیں دے دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی، اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔--------

***** ***** ***** *****قرآنی دعائیں***** ***** ***** *****

رَبِّ	زِدْنِي	عِلْمًا (۲۰:۱۱۴)
ائے میرے رب	زیادہ کر مجھے	علم میں

رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّفِي الْاٰخِرَةِ
ائے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	بھلائی	اور آخرت میں

حَسَنَةً	وَّقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ(۲:۲۰۱)
بھلائی	اور ہمیں بچا	عذاب	آگ (دوزخ)

گرامر: نیچے دیے گئے ۱۲۱ہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے ۔ آج ہم ان افعال کو سیکھیں گے جن کے مادہ کا دوسرا حرف، حرف علت weak letter ہو یعنی واؤ، یاء، الف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

كَانَ ١٣٦١ (i) (كَانَ: وہ تھا، يَكُونُ: وہ ہے یا ہوگا، كُنْ : ہو جا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
كَانَ كَانُوا	يَكُونُ يَكُونُونَ			كَانَتْ	تَكُونُ
كُنْتَ كُنْتُمْ	تَكُونُ تَكُونُونَ	كُنْ كُونُوا	لاَ تَكُنْ لاَ تَكُونُوا		
كُنْتُ كُنَّا	أَكُونُ نَكُونُ	كَائِن، – كَوْن			

قَامَ ٥٥ (i) (قَامَ: وہ کھڑا ہوا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
قَامَ قَامُوا	يَقُومُ يَقُومُونَ			قَامَتْ	تَقُومُ
قُمْتَ قُمْتُمْ	تَقُومُ تَقُومُونَ	قُمْ قُومُوا	لاَ تَقُمْ لاَ تَقُومُوا		
قُمْتُ قُمْنَا	أَقُومُ نَقُومُ	قَائِم، – قِيَام			

سبق- ۲۳: متفرقات-۱

۱ . وَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلاَّ	رَحْمَةً	لِّلْعَالَمِينَ
اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت بنا کر	جہانوں کے لیے
اللّٰهُ الَّذِي	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ رَزَقَكُمْ	ثُمَّ يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ يُحْيِيكُمْ
اللہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	پھر رزق دیا تم کو	پھر موت دیگا تم کو	پھر زندگی دیگا تم کو

إِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصَّابِرِين.			
بے شک	اللہ	ساتھ (ہے)	صبر کرنے واوں کے.			
وَاللّٰهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ				
اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے				

گرامر: نیچے دیے گئے صیغوں کی پریکٹس کیجیے. ان افعال کا آخری حرف، حرف علت ہے. دَعَا 197 (j) (دَعَا: اس نے پکارا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
دَعَا دَعَوْا	يَدْعُو يَدْعُونَ			دَعَتْ	تَدْعُو
دَعَوْتَ دَعَوْتُمْ	تَدْعُو تَدْعُونَ	اُدْعُ اُدْعُوا	لاَ تَدْعُ لاَ تَدْعُوا		
دَعَوْتُ دَعَوْنَا	أَدْعُو نَدْعُو	دَاعٍ، مَدْعُوٌّ دُعَاء			

شَاءَ ۲۷۷ (j) (شَاءَ: اس نے چاہا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
شَاءَ شَاءُوا	يَشَاءُ يَشَاءُونَ	باقی کے صیغوں کا قرآن مجید میں استعمال نہیں		شَاءَتْ	تَشَاءُ
شِئْتَ شِئْتُمْ	تَشَاءُ تَشَاءُونَ				
شِئْتُ شِئْنَا	أَشَاءُ نَشَاءُ				

جَاءَ ۲۳٦ (j) (جَاءَ: وہ آیا): اس فعل کے صرف [illegible] صیغے قرآن مجید میں آئے ہیں.

جَاءَ، جَاءُوا، جِئْتَ، جِئْتُمْ، جِئْتُ، جِئْنَا، -------، (جَاءَتْ، -)

سبق- ۲۴: متفرقات-۲

يُسَبِّحُ	لِلَّهِ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ	
تسبیح کرتا ہے	اللہ کے لیے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں ہے	
يقَوْمِ	اعْبُدُوا اللهَ	مَا	لَكُمْ	مِّن إِلٰهٍ	غَيْرُه	
اے میری قوم	عبادت کرو اللہ کی،	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	سوا اس کے	
وَجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِكُمْ	وَأَنفُسِكُمْ	فِي سَبِيلِ اللّٰهِ			
اور جہاد کرو	تمہارے مالوں سے	اور تمہاری جانوں سے	اللہ کے راستے میں			

گرامر: یہ چھ الفاظ قرآن پاک میں **۲۲۸۶** بار آئے ہیں : **هٰذَا، هٰؤُلَآءِ، ذٰلِكَ، أُولٰئِكَ، الَّذِي، الَّذِينَ**۔ نیچے تفصیلی ٹیبل دیا گیا ہے، مگر اس میں سے زیادہ آنے والے الفاظ یہی چھ ہیں۔ اس سبق میں ان چھ الفاظ کو سمجھتے ہوئے TPI کے ذریعے اس طرح پریکٹس کیجیے:

هٰذَا، هٰؤُلَآءِ کہتے وقت ایک انگلی اور چاروں انگلیوں سے نیچے کتابوں کی طرف اشارہ کیجیے۔ **ذٰلِكَ، أُولٰئِكَ** کہتے وقت ایک انگلی اور چاروں انگلیوں سے (نہ دائیں جانب کی طرف جو کہ **هُوَ، هَمْ** کا ہے اور نہ سامنے کی طرف جو کہ **أَنْتَ، أَنْتُمْ** کا ہے بلکہ دونوں کے بیچ میں) اشارہ کیجیے۔ **الَّذِي، الَّذِينَ** تو آپ جانتے ہی ہیں۔ ۵ منٹ کی یہ پریکٹس آپ کو **۲۲۸۶** بار آنے والے الفاظ کو اچھی طرح یاد کروادے گی۔

اسمائے إشارہ اور موصولہ **Demonstrative and Relative Pronouns**	
یہ	هٰذَا
یہ سب	هٰؤُلَآءِ
وہ	ذٰلِكَ
وہ سب	أُولـٰـئِكَ
وہ جو	الَّذِي
وہ سب جو	الَّذِينَ

سبق- ۲۵: متفرقات-۳

إِنَّا	**لِلّٰهِ**	**وَإِنَّا**	**إِلَيْهِ**	**رَاجِعُونَ.**
بے شک ہم	اللہ ہی کے لیے ہیں	اور بے شک ہم	اسی کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں
لَوْ	**تَفْتَحُ**	**عَمَلُ الشَّيْطَانِ.**		
اگر (کی بات)	کھولتی ہے	شیطان کے عمل (کا دروازہ)		
الصَّلَاةُ	**خَيْرٌ**	**مِّنَ النَّوْمِ**		
نماز	بہتر ہے	نیند سے		
السَّلَامُ	**عَلَيْكُمْ**	**رَضِيَ اللّٰهُ**	**عَنْهُ**	**رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا**
سلامتی ہو	آپ پر	راضی ہو اللہ	ان سے	راضی ہو اللہ ان سے
كَمْ	**فُلُوس**	**عِندَكَ؟**	**كَمْ**	**هٰذَا؟**
کتنے	پیسے ہیں	آپ کے پاس؟	کتنے (میں ہے)	یہ (سامان)
مَلَكُ الْمَوْتِ	**مَن رَّبُّكَ**	**مَا دِينُكَ؟**	**كَيْفَ**	**الْحَالُ؟**
فرشتہ موت کا	کون ہے تیرا رب؟	کیا ہے دین تیرا؟	کیا	حال ہے؟
إِنْ	**شَاءَ**	**اللّٰهُ**		
اگر	چاہے	اللہ ۔		

سبق ـ ٢٦ سورة الفیل

اگر آپ مل کر پڑھ رہے ہوں تو کوئی ایک فرد آیت یا اس کا ایک ٹکڑا پڑھ کر ایک ایک عربی لفظ پڑھے اور سارے لوگ اس کا ترجمہ کریں یا پھر ہر ایک اس کو باری باری سے 3SP کے انداز میں پڑھے۔ بار بار پڑھیے 11 منٹ تک یا سب کو اچھی طرح یاد ہو جانے تک۔

************************ سورة الفيل : بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ************************

أَ لَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (١)
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کیا، کیسا	کیا	آپ کا رب	ہاتھی والوں کے ساتھ ؟

أَلَمْ	يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ	فِي تَضْلِيلٍ (٢)	وَّأَرْسَلَ
کیا نہیں	کردیا	ان کا داؤ	گمراہی میں (بیکار) ؟	اور بھیجے

عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	أَبَابِيلَ (٣)	تَرْمِيهِمْ	بِحِجَارَةٍ
ان پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ،	پھینکتے تھے ان پر	کنکریاں

مِّن سِجِّيلٍ (٤)	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّأْكُولٍ (٥)
سنگ گل کی۔	پس ان کو کردیا	بھوسے کی طرح	کھائے ہوئے

کیا آپ نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے کیا سلوک کیا ہاتھی والوں کے ساتھ ؟ کیا انکا داؤ نہیں کردیا گمراہی میں (بیکار) ؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے جو ان پر کنکریاں پھینکتے تھے سنگ گل کی۔ پس ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کردیا۔

. گرامر : وَجَدَ 124 اور وَعَدَ 107 کے صیغے بنانا سیکھیے .

TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

یاد رہے کہ ہم تین حروف والے فعل VT-1 کے چھ اہم ابواب میں سے چار اہم ابواب (فَتَحَ 1a ، نَصَرَ 1b ، ضَرَبَ 1c ، سَمِعَ 1d) کے کچھ خاص حالتوں (special cases) والے افعال سیکھ رہے ہیں۔ یہ وہ افعال ہیں جن کے مادہ کا پہلا حرف، حرف علت weak letter ہو یعنی واؤ، یاء، الف میں سے کوئی ایک حرف ہے۔ بس اتنا یاد رکھ لیجیے کہ یہ تین حروف اتنے کمزور ہیں کہ ان میں سے کوئی ایک بھی فعل میں آجائے تو پورے صیغوں میں نہیں رہ پاتا، بہت جلد تھک جاتا ہے۔اس لیے یا تو غائب ہو جاتا ہے یا پھر کسی دوسرے حرف علت کو بھیج دیتا ہے! جیسے وَجَدَ کے مضارع یَجِدُ میں واؤ غائب ہو گیا۔

وَجَدَ 124 (h)

		نَهْي	أمْر	فِعْل مُضَارِع	فِعْل مَاضِي
تَجِدُ ..	وَجَدَتْ ..			يَجِدُ يَجِدُونَ	وَجَدَ وَجَدُوا
		لاَ تَجِدْ لاَ تَجِدُوا	جِدْ جِدُوا	تَجِدُ تَجِدُونَ	وَجَدْتَ وَجَدْتُمْ
				أَجِدُ نَجِدُ	وَجَدْتُ وَجَدْنَا

وَاجِدْ،مَوْجُود، وُجُود

وَعَدَ 107 (h)

		نَهْي	أمْر	فِعْل مُضَارِع	فِعْل مَاضِي
تَعِدُ ..	وَعَدَتْ ..			يَعِدُ يَعِدُونَ	وَعَدَ وَعَدُوا
		لاَ تَعِدْ لاَ تَعِدُوا	عِدْ عِدُوا	تَعِدُ تَعِدُونَ	وَعَدْتَ وَعَدْتُمْ
				أَعِدُ نَعِدُ	وَعَدْتُ وَعَدْنَا

وَاعِدْ،مَوْعُود، وَعْد

سبق ۔۲۷ سورۃ قریش

اگر آپ مل کر پڑھ رہے ہوں تو کوئی ایک فرد آیت یا اس کا ایک ٹکڑا پڑھ کر ایک ایک عربی لفظ پڑھے اور سارے لوگ اس کا ترجمہ کریں یا پھر ہر ایک اس کو باری باری سے 3SP کے انداز میں پڑھے۔ بار بار پڑھیے 11 منٹ تک یا سب کو اچھی طرح یاد ہو جانے تک۔

************************************ سورۃ قریش : بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ ************************************

لِإِيلَافِ	قُرَيْشٍ (1)	إِيلَافِهِمْ	رِحْلَةَ
مانوس کرنے کے سبب	قریش (کو)	انکو مانوس کرنا	سفر

الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ (2)	فَلْيَعْبُدُوا	رَبَّ	هٰذَا	الْبَيْتِ (3)
سردی	اور گرمی	پس چاہیے وہ عبادت کریں	رب کی	اس	گھر کے

الَّذِي	أَطْعَمَهُم	مِّن جُوعٍ	وَآمَنَهُم	مِّنْ خَوْفٍ (4)
جو۔جس	انھیں کھانا دیا	بھوک سے	اور انھیں امن دیا	خوف میں۔

قریش کو مانوس کرنے کے سبب، انہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب، پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی، جس نے انھیں کھانا دیا بھوک میں، اور امن دیا خوف میں۔

. گرامر : تَابَ[۷۲] ، مَاتَ[۹۳] اور زَادَ[۵۱] کے صیغے بنانا سیکھیے .

TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتایئے...)

یاد رہے کہ ہم تین حروف والے فعل VT-1 کے چھ اہم ابواب میں سے چار اہم ابواب (فَتَحَ 1a ، نَصَرَ 1b ، ضَرَبَ 1c ، سَمِعَ 1d) کے کچھ خاص حالتوں (special cases) والے افعال سیکھ رہے ہیں۔ یہ وہ افعال ہیں جن کے مادہ کا پہلا حرف، حرف علت weak letter ہو یعنی واؤ، یاء، الف میں سے کوئی ایک حرف ہے۔ بس اتنا یاد رکھ لیجیے کہ یہ تین حروف اتنے کمزور ہیں کہ ان میں سے کوئی ایک بھی فعل میں آجائے تو پورے صیغوں میں نہیں رہ پاتا، بہت جلد تھک جاتا ہے۔ اس لیے یا تو غائب ہو جاتا ہے یا پھر کسی دوسرے حرف علت کو بھیج دیتا ہے !

تَابَ[٧٢] (i) تَابَ: وہ لوٹا، اس نے توبہ کی

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
تَابَ تَابُوا	يَتُوبُ يَتُوبُونَ			تَابَتْ ..	تَتُوبُ ..
تُبْتَ تُبْتُمْ	تَتُوبُ تَتُوبُونَ	تُبْ تُوبُوا	لاَ تَتُبْ لاَ تَتُوبُوا		
تُبْتُ تُبْنَا	أَتُوبُ نَتُوبُ				

تَائِب، ـــ
تَوْبَة

مَاتَ 93 (i) مَاتَ: وہ مر گیا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
مَاتَ مَاتُوا	يَمُوتُ يَمُوتُونَ			مَاتَتْ ..	تَمُوتُ ..
مِتَّ مِتُّمْ	تَمُوتُ تَمُوتُونَ	مُتْ مُوتُوا	لاَ تَمُتْ لاَ تَمُوتُوا		
مِتُّ مِتْنَا	أَمُوتُ نَمُوتُ				

مَيِّت، ـــ
مَوْت

زَادَ 51 (i) -اس نے زیادہ کیا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
زَادَ زَادُوا	يَزِيدُ يَزِيدُونَ			زَادَتْ ..	تَزِيدُ ..
زِدْتَ زِدْتُمْ	تَزِيدُ تَزِيدُونَ	زِدْ زِيدُوا	لاَ تَزِدْ لاَ تَزِيدُوا		
زِدْتُ زِدْنَا	أَزِيدُ نَزِيدُ				

زَائِد، مَزِيد،
زِيَادة

سبق-۲۸ : سورۃ الماعون

**** **** **** سورۃ الماعون : **** **** ****						
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ						
أَرَأَيْتَ	الَّذِي	يُكَذِّبُ	بِالدِّينِ (١)			
کیا تم نے دیکھا	وہ جو کہ	جھٹلاتا ہے	روز جزا سزا			
فَذٰلِكَ	الَّذِي	يَدُعُّ	الْيَتِيمَ (٢)			
یہی ہے وہ	جو کہ	دھکے دیتا ہے	یتیم (کو)			
وَلَا يَحُضُّ	عَلَىٰ طَعَامِ	الْمِسْكِينِ (٣)	فَوَيْلٌ			
اور نہیں رغبت دلاتا	کھانے پر	مسکین۔	پس خرابی ہے			
لِلْمُصَلِّينَ (٤)	الَّذِينَ	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُونَ (٥)	الَّذِينَ	هُمْ
نمازیوں کے لئے	جو کہ	وہ	اپنی نماز سے	غافل (جمع)	جو کہ	وہ
يُرَاءُونَ (٦)	وَيَمْنَعُونَ	الْمَاعُونَ (٧)				
دکھاوا کرتے ہیں	اور روکتے ہیں (نہیں دیتے)	عام ضرورت کی چیز				

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ یہی ہے جو یتیم کو دھکّے دیتا ہے، اور نہیں رغبت دلاتا مسکین کو کھانا کھلانے پر۔

پس خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے، جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں، جو دکھاوا کرتے ہیں، اور عام ضرورت کی چیز (بھی مانگی) نہیں دیتے۔

گرامر : **خَشِيَ** 48 اور **هَدَى** 163 کے صیغے بنانا سیکھیے . یہ وہ افعال ہیں جن کے مادہ کا آخری حرف، حرف علت ہے۔ TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے . . .)

خَشِيَ 48 (j) : وہ ڈرا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
خَشِيَ **خَشُوْا**	**يَخْشَى** **يَخْشَوْنَ**			**خَشِيَتْ** ..	**تَخْشَى** ..
خَشِيتَ **خَشِيتُمْ**	**تَخْشَى** **تَخْشَوْنَ،**	**اِخْشَ** **اِخْشَوا**	**لاَ تَخْشَ،** **لاَ تَخْشَوْا**		
خَشِيتُ **خَشِينَا**	**أَخْشَى** **نَخْشَى**	**خَاشٍ –** **خَشِيَّة**			

هَدَى 163 (j)) : اس نے ہدایت دی

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
هَدَى **هَدَوْا**	**يَهْدِي** **يَهْدُونَ**			**هَدَتْ** ..	**تَهْدِي** ..
هَدَيْتَ **هَدَيْتُمْ**	**تَهْدِي** **تَهْدُونَ**	**اِهْدِ** **اِهْدُوا**	**لاَ تَهْدِ** **لاَ تَهْدُوا**		
هَدَيْتُ **هَدَيْنَا**	**أَهْدِي** **نَهْدِي**	**هَادٍ، مَهْدِيٌّ،** **هُدًى،هدَايَة**			

سبق۔۲۹ :سورۃاللھب

**** **** **** سورۃاللھب: **** **** ****				
بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ				
تَبَّتۡ	يَدَآ	أَبِي لَهَبٍ	وَّتَبَّ (١)	
ٹوٹ گئے	دونوں ہاتھ	ابو لہب	اور وہ ہلاک ہوا	
مَآ	أَغۡنَىٰ عَنۡهُ	مَالُه‘	وَمَا	كَسَبَ (٢)
نہ	کام آیا اس کے	اس کا مال	اور جو	اس نے کمایا
سَيَصۡلَىٰ	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ (٣)		
عنقریب داخل ہوگا	آگ	شعلے والی		
وَّامۡرَأَتُه‘	حَمَّالَةَ	الۡحَطَبِ (٤)		
اور اسکی بیوی	لادنے والی	لکڑی (ایندھن)		
فِي	جِيدِهَا	حَبۡلٌ	مِّن	مَّسَدٍ (٥)
میں	اسکی گردن	رسی	کی	کھجور

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوا۔ اس کے کام نہ آیا اس کا مال اور جو اس نے کمایا۔

عنقریب داخل ہوگا شعلے مارتی ہوئی آگ میں، اور اسکی بیوی لادنے والی ایندھن، اسکی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے۔

گرامر: أَتَى 263 ، رَأَى ٢٦٩ اور أَمَرَ 232 کے صیغے بنانا سیکھیے۔ ۔آج کے دو افعال کے مادوں میں ہمزہ کے ساتھ ساتھ حروف علت بھی آئے ہیں۔ TPI. کو طریقے کو استعمال کرنا مت بھولیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)۔

أَتَى 263 (k) : **أَتَى**: وہ آیا، **أَتَى بِ**: ساتھ آیا، لایا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
أَتَى أَتَوْا	يَأْتِي يَأْتُونَ			أَتَتْ ..	تَأْتِي ..
أَتَيْتَ أَتَيْتُمْ	تَأْتِي تَأْتُونَ	إِيتِ إِيتُوا	لاَ تَأْتِ لاَ تَأْتُوا		
أَتَيْتُ أَتَيْنَا	آتِي نَأْتِي		آتٍ، مَأْتِيٌّ، إِتْيَان		

رَأَى ٢٦٩ (k) : دیکھا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
رَأَى رَأَوْا	يَرَى يَرَوْنَ			رَأَتْ ..	تَرَى ..
رَأَيْتَ رَأَيْتُمْ	تَرَى تَرَوْنَ	مُرْ مُرُوا	لاَ تَأْمُرْ لاَ تَأْمُرُوا		
رَأَيْتُ رَأَيْنَا	أَرَى نَرَى		رَاءٍ، مَرْءِيٌّ، رَأْيٌ		

أَمَر 232 (k) : حکم دیا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
أَمَرَ أَمَرُوا	يَأْمُرُ يَأْمُرُونَ			أَمَرَتْ ..	تَأْمُرُ ..
أَمَرْتَ أَمَرْتُمْ	تَأْمُرُ تَأْمُرُونَ	مُرْ مُرُوا	لاَ تَأْمُرْ لاَ تَأْمُرُوا		
أَمَرْتُ أَمَرْنَا	آمُرُ نَأْمُرُ		آمِر، مَأْمُور، أَمْر		

سبق۔۳۰: سورۃالکوثر، نماز: اذان کے بعد کی دعا، درود کے بعد کی دعا

**** **** **** سورۃالکوثر: **** **** ****

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّآ	أَعۡطَيۡنَاكَ	الۡكَوۡثَرَ (١)
بے شک ہم	ہم نے عطا کیا آپ کو	کوثر
فَصَلِّ	لِرَ بِّكَ	وَانۡحَرۡ (٢)
پس نماز پڑھ	اپنے رب کے لئے	اور قربانی دے

إِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الۡأَبۡتَرُ (٣)
بے شک	آپ کا دشمن	وہ	دم کٹا۔ نامراد

بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا، پس آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی دیں، بے شک آپ کا دشمن ہی نامراد ہے۔

**** **** **** اذان کے بعد کی دعا **** **** ****

اَللّٰهُمَّ	رَبَّ	هٰذِهِ	الدَّعۡوَةِ التَّآمَّةِ	وَ الصَّلٰوةِ	الۡقَآيِمَةِ
ائے اللہ	ائے رب	اس	اس کامل بلاوے کے	اور نماز کے	قائم ہونے والی ،

اٰتِ	مُحَمَّدَانِ	الۡوَسِيلَةَ	وَالۡفَضِيلَةَ
عطافرما	محمد ﷺ کو	وسیلہ	اور فضیلت
وَابۡعَثۡهُ	مَقَامًا مَّحۡمُودَانِ	الَّذِي	وَعَدۡتَّهٗ
اور پہنچا انہیں	مقام محمود پر	جس کا	تونے وعدہ کیا ہے ان سے۔

ائے اللہ اس کامل بلاوے کے اور قائم ہونے والی نماز کے رب، عطا فرما محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور انہیں اس مقام محمود پر پہنچا جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے۔

**** **** *** *درود کے بعد کی دعاء*** **** ****

اَللّٰهُمَّ	إِنِّي	أَعُوذُ	بِكَ	مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ
ائے اللہ	بیشک میں	میں پناہ میں آتا ہوں	تیری	قبر کے عذاب سے ،
وَمِنۡ عَذَابِ	جَهَنَّمَ	وَمِنۡ فِتۡنَةِ	الۡمَحۡيَا	وَالۡمَمَاتِ
اور عذاب سے	جہنم کے ،	اور فتنہ سے	زندگی	اور موت کے ،

وَمِنۡ شَرِّ	فِتۡنَةِ	الۡمَسِيحِ الدَّجَّالِ
اور شر (برائی) سے	فتنہ کے	مسیح دجال کے

ائے اللہ بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور جہنم کے عذاب سے، اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر (برائی) سے۔

۲. گرامر : ضَلَّ ۱۱۳ اور ظَنَّ ٦٨ کے صیغے بنانا سیکھیے۔ یاد رکھیے ان افعال کے مادّوں میں دو حرف یکساں ہیں۔

TPI کا استعمال کیجیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتایئے...)

ضَلَّ ۱۱۳ (g) : وہ گمراہ ہوا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
ضَلَّ ضَلُّوا	يَضِلُّ يَضِلُّونَ			ضَلَّتْ ..	تَضِلُّ ..
ضَلَلْتَ ضَلَلْتُمْ	تَضِلُّ تَضِلُّونَ	ضِلَّ ضِلُّوا	لاَ تَضِلَّ لاَ تَضِلُّوا		
ضَلَلْتُ ضَلَلْنَا	أَضِلُّ نَضِلُّ				

ضَالّ، —، ضَلاَلَة

ظَنَّ ٦٨ (g) : اس نے گمان کیا، اس نے یقین کیا

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
ظَنَّ ظَنُّوا	يَظُنُّ يَظُنُّونَ			ظَنَّتْ ..	تَظُنُّ ..
ظَنَنْتَ ظَنَنْتُمْ	تَظُنُّ تَظُنُّونَ	إ ظُنَّ ظُنُّوا	لاَ تَظُنَّ لاَ تَظُنُّوا		
ظَنَنْتُ ظَنَنَّا	أَظُنُّ نَظُنُّ				

ظَانّ، —
ظَنّ،

سبق ۔۳۱ : نماز : سلام کے بعد کے اذکار

**** **** ****سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار و دعائیں**** **** ****			
أَسْتَغْفِرُ اللهَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ			
میں بخشش (معافی، مغفرت) چاہتا ہوں اللہ سے۔ تین بار			
اَللّٰهُمَّ	أَنْتَ السَّلاَمُ	وَمِنْكَ	السَّلاَمُ
اے اللہ	تو ہی سلامتی والا ہے	اور تیری طرف سے	سلامتی ہے۔
تَبَارَكْتَ	يَا ذَالْجَلالِ	وَالإِكْرَامِ ۞	
بابرکت ہے تو	اے شان والے	اور کرم والے	

میں بخشش (معافی، مغفرت) چاہتا ہوں اللہ سے۔ (تین بار)

اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے۔ تو بابرکت ہے، اے شان و کرم والے۔

اَللّٰهُمَّ	أَعِنِّي	عَلَىٰ ذِكْرِكَ	وَشُكْرِكَ	وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۞
اے اللہ	مدد فرما میری	تیری یاد کرنے پر	اور تیرا شکر کرنے پر	اور تیری اچھی عبادت کرنے پر

اے اللہ تو میری مدد فرما تیری یاد کرنے پر اور تیرا شکر کرنے پر اور تیری اچھی عبادت کرنے پر۔

اَللّٰهُمَّ	لاَ	مَانِعَ	لِمَا	أَعْطَيْتَ	وَلاَ	مُعْطِيَ
اے اللہ	نہیں	روکنے والا	اس کو جو	تو عطا کرے	اور نہ	(کوئی) دینے والا
لِمَا	مَنَعْتَ	وَلاَ يَنْفَعُ	ذَاالْجَدِّ	مِنْكَ الْجَدُّ		
اس کو جو	تو منع کرے	اور نہیں فائدہ دے سکتا	کسی شان والے کو	تیرے مقابل (اسکی) شان۔		

اے اللہ نہیں ہے کوئی روکنے والا اس چیز کو جو تو عطا کرے اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کو جو تو روک لے۔ اور کسی شان والے کو تیرے مقابل اسکی شان کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

۲. گرامر : مؤنث کے صیغے بنانا سیکھیے۔

FEMININE GENDER مؤنّث

نَهْي	أمْر	فِعْل مُضَارِع	فِعْل مَاضِي		
		تَفْعَل يَفْعَلْنَ	فَعَلَتْ فَعَلْنَ	يَفْعَلُ ...	فَعَلَ ..
لاَ تَفْعَلِي لاَ تَفْعَلْنَ	اِفْعَلِي اِفْعَلْنَ	تَفْعَلِيْنَ تَفْعَلْنَ	فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ		
فَاعِلَة ، مَفْعُولَة فَعِل		أَفْعَلُ نَفْعَلُ	فَعَلْتُ فَعَلْنَا		

نَهْي	أمْر	فِتْح مُضَارت	فِتْح مَاضِي		
		تَفْتَح يَفْتَحْنَ	فَتَحَتْ فَتَحْنَ	يَفْتَحُ ...	فَتَحَ ..
لاَ تَفْتَحِي لاَ تَفْتَحْنَ	اِفْتَحِي اِفْتَحْنَ	تَفْتَحِيْنَ تَفْتَحْنَ	فَتَحْتِ فَتَحْتُنَّ		
فَاتِحَة ، مَفْتُوحَة فَتْح		أَفْتَحُ نَفْتَحُ	فَتَحْتُ فَتَحْنَا		

نَهْي	أمْر	نِصْر مُضَارِص	نِصْر مَاضِي		
		تَنْصُر يَنْصُرْنَ	نَصَرَتْ نَصَرْنَ	يَنْصُرُ ...	نَصَرَ ..
لاَ تَنْصُرِي لاَ تَنْصُرْنَ	اُنْصُرِي اُنْصُرْنَ	تَنْصُرِيْنَ تَنْصُرْنَ	نَصَرْتِ نَصَرْتُنَّ		
نَاصِرَة ، مَنْصُورَة نَصْر		أَنْصُرُ نَنْصُرُ	نَصَرْتُ نَصَرْنَا		

		ضِرْب مَاضِي	ضِرْب مُضَارر	أمْر	نَهْي
ضَرَبَ ..	يَضْرَبُ ...	ضَرَبَتْ ضَرَبْنَ	تَضْرِب يَضْرِبْنَ		
		ضَرَبْت ضَرَبْتُنَّ	تَضْرِبِيْنَ تَضْرِبْنَ	اضْرِبي اضْرِبْنَ	لاَ تَضْرِبي لاَ تَضْرِبْنَ
		ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا	أَضْرِبُ نَضْرِبُ		ضَارِبَة، مَضْرُوبَة ضَرْب

		فِعْل مِاضِي	فِعْل مُضَارع	أمْر	نَهْي
سَمِعَ ..	يَسْمَعُ ...	سَمِعَتْ سَمِعْنَ	تَسْمَع يَسْمَعْنَ		
		سَمِعْت سَمِعْتُنَّ	تَسْمَعِيْنَ تَسْمَعْنَ	اِسْمَعي اِسْمَعْنَ	لاَ تَسْمَعي لاَ تَسْمَعْنَ
		سَمِعْتُ سَمِعْنَا	أَسْمَعُ نَسْمَعُ		سَامِعَة ، مَسْمُوعَة سَمْع

		فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارع	أمْر	نَهْي
قَالَ ..	يَقُولُ ...	قَالَتْ قُلْنَ	تَقُولُ يَقُلْنَ		
		قُلْت قُلْتُنَّ	تَقُولِيْنَ تَقُلْنَ	قُولي قُلْنَ	لاَ تَقُولي لاَ تَقُلْنَ
		قُلْتُ قُلْنَا	أَقُولُ نَقُولُ		قَائِلَة، مَقُولَة، قَوْل

وَجَدَتْ، وَجَدْنَ، وَجَدْت، وَجَدْتُنَّ، وَجَدْتُ، وَجَدْنَا، تَجِدُ، يَجِدْنَ، تَجِدِينَ، تَجِدْن ، أَجِدُ، نَجِدُ

جِدِي، جِدْنَ، لاَ تَجِدِي، لاَ تَجِدْنَ ، وَاجِدَة، مَوْجُودَة، وَجْد

دَعَتْ، دَعَوْنَ، دَعَوْتِ، دَعَوْتُنَّ، دَعَوْتُ، دَعَوْنَا، تَدْعُو، يَدْعَوْنَ، تَدْعِينَ، تَدْعُنَّ، أَدْعُو، نَدْعُو

اُدْعُ، اُدْعُوا، لاَ تَدْعُ، لاَ تَدْعُوا، دَاعٍ، مَدْعُوٌّ، دُعَاء، (دَعَتْ، تَدْعُو)

سبق -۳۲، نماز: دعائے قنوت

**** **** **** دعائے قنوت **** **** ****

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ	إِنَّا	نَسْتَعِينُكَ	وَ	نَسْتَغْفِرُكَ
اےالله	بے شک	ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے	اور	ہم مغفرت مانگتے تجھ سے

وَنُؤْمِنُ	بِكَ	وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
اور ہم ایمان لاتے ہیں	تجھ پر	اور ہم بھروسہ کرتے ہیں تجھ پر

وَنُثْنِي عَلَيْكَ	الْخَيْرَ	وَنَشْكُرُكَ
اور ہم تعریف کرتے ہیں تیری	ساری بہترین (تعریف)	اور ہم شکرادا کرتے ہیں تیرا

وَلاَ نَكْفُرُكَ	وَنَخْلَعُ	وَنَتْرُكُ
اور نہیں ہم ناشکری کرتے تیری	اور ہم الگ کرتے ہیں	اور ہم چھوڑتے ہیں

مَنْ	يَّفْجُرُكَ	اَللّٰهُمَّ	إِيَّاكَ	نَعْبُدُ
اسکو جو	نافرمانی کرے تیری	اےالله	صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں

وَلَكَ	نُصَلِّي	وَنَسْجُدُ	وَإِلَيْكَ	نَسْعٰى
اور تیرے ہی لئے	ہم نماز پڑھتے ہیں	اور ہم سجدہ کرتے ہیں	اور تیری ہی طرف	ہم دوڑتے ہیں

وَنَحْفِدُ	وَنَرْجُو	رَحْمَتَكَ
اور ہم خدمت کے لےحاضر ہوتے ہیں	اور ہم امید رکھتے ہیں	تیری رحمت کی

وَنَخْشٰى	عَذَابَكَ	إِنَّ	عَذَابَكَ	بِالْكُفَّارِ مُلْحِق
اور ہم ڈرتے ہیں	تیرے عذاب (سے)	بے شک	عذاب تیرا	کافروں کو ملنے والا ہے

اےالله بے شک ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور ہم تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں۔ اور ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں ۔ اور ہم تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں ۔ اور ہم تیری بہترین تعریف کرتے ہیں ۔ اور ہم تیرا شکرادا کرتے ہیں ۔اور ہم تیر ی نا شکری نہیں کرتے اور ہم الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اسکو جو تیری نا فرمانی کرے۔اےالله ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں ۔اور تیرے ہی لےہم نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں۔ اور تیری ہی طرف ہم دوڑتے ہیں ۔اور ہم خدمت کے لےحاضر ہو تے ہیں

اور تیری رحمت کی ہم امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ہم ڈرتے ہیں ۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

نیا سبق: **فعل مجہول (فُعِلَ، فُعِلُوا ـــ)** کی پریکٹس کیجیے۔ واضح رہے کہ امر و نہی میں مجہول کی شکل نہیں آتی۔

فِعْل مَاضِي Past Tense		فِعْل مُضَارِع Imperfect Tense	
فُعِلَ	کیا گیا	**يُفْعَلُ**	کیا جاتا ہے
فُعِلاَ		يُفْعَلاَنِ	
فُعِلُوا	کیے گئے	**يُفْعَلُونَ**	کیے جاتے ہیں
فُعِلْتَ		**تُفْعَلُ**	
فُعِلْتُمَا		تُفْعَلاَنِ	
فُعِلْتُمْ		**تُفْعَلُونَ**	
فُعِلْتُ		**أُفْعَلُ**	
فُعِلْنَا		**نُفْعَلُ**	
– وْا تَ تُمْ تُ نَا		يُ تُ أُ نُ	

Passive Voice (فِعل مَجْهُول) and Passive Participle (اسم مفعول)

Examples مثالیں	Passive voice مَجْهُول			Active voice مَعْرُوف			معنی Meanings
	اِسم مَفْعُول	مُضَارِع	مَاضِي	اِسم فَاعِل	مُضَارِع	مَاضِي	
إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْح	مَفْتُوح	يُفْتَحُ	فُتِحَ	فَاتِح	يَفْتَحُ	فَتَحَ	کھولنا
إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْح	مَنْصُور	يُنْصَرُ	نُصِرَ	نَاصِر	يَنْصُرُ	نَصَرَ	مدد کرنا
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي ...	مَضْرُوب	يُضْرَبُ	ضُرِبَ	ضَارِب	يَضْرِبُ	ضَرَبَ	مارنا
سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَه	مَسْمُوع	يُسْمَعُ	سُمِعَ	سَامِع	يَسْمَعُ	سَمِعَ	سننا
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ .	مَوْلُود	وُلِدَ	وُلِدَ	وَالِد	يَلِدُ	وَلَدَ	پیدا کرنا
ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ	مَسْئُول	يُسْئَلُ	سُئِلَ	سَائِل	يَسْئَلُ	سَأَلَ	سوال کرنا
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ .	مَأْكُول	يُؤْكَلُ	أُكِلَ	آكِل	يَأْكُلُ	أَكَلَ	کھانا
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ ... أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ	مَظْلُوم	يُظْلَمُ	ظُلِمَ	ظَالِم	يَظْلِمُ	ظَلَمَ	ظلم کرنا
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودَانِ الَّذِي وَعَدْتَّه،	مَحْمُود	يُحْمَدُ	حُمِدَ	حَامِد	يَحْمَدُ	حَمِدَ	تعریف کرنا، شکر کرنا
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ	مَغْضُوب	يُغْضَبُ	غُضِبَ	غَاضِب	يَغْضَبُ	غَضِبَ	غصہ کرنا
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ ...أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ	مَجْهُول	يُجْهَلُ	جُهِلَ	جَاهِل	يَجْهَلُ	جَهِلَ	جہالت سے پیش آنا
وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِيْ وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ	مَقْضِيّ	يُقْضَى	قُضِيَ	قَاضٍ	يَقْضِي	قَضَى	فیصلہ کرنا
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ...	مُضَلّ	يُضَلُّ	أُضَلَّ	مُضِلّ	يُضِلُّ	أَضَلَّ	گمراہ کرنا
أَعُوذُ بِكَ أَنْ ...أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ	مُزَلّ	يُزَلُّ	أُزِلَّ	مُزِلّ	يَزِلُّ	أَزَلَّ	پھسلانا
والَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِك	مُنْزَل	يُنْزَلُ	أُنْزِلَ	مُنْزِل	يُنْزِلُ	أَنْزَلَ	اتارنا
أُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ	مُوحَى	يُوحَي	أُوْحِيَ	مُوحٍ	يُوحِي	أَوْحَى	وحی کرنا

سبق -۳۳ : نماز: وتر کی ایک اور دعا

**** **** **** دعائے قنوت ایک اور دعاء **** **** ****		
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ		
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي	فِيمَنْ	هَدَيْتَ
اے اللہ ہدایت دے مجھے	(اور شامل فرمامجھے) ان میں جن کو	تو نے ہدایت دی
وَعَافِنِي	فِيمَنْ	عَافَيْتَ
اور عافیت دے مجھے	(اور شامل فرمامجھے) ان میں جن کو	تو نے عافیت دی
وَتَوَلَّنِي	فِيمَنْ	تَوَلَّيْتَ
اور سرپرست بن میرا	(اور شامل فرمامجھے) ان میں جن کی	تو نے سرپرستی فرمائی ہے۔
وَبَارِكْ لِي	فِيمَا	أَعْطَيْتَ
اور برکت دے میرے لئے	اس میں جو	تو نے دیا ہے
وَقِنِي	شَرَّ	مَا قَضَيْتَ
اور بچا مجھے	شر سے	ان (فیصلوں) کے جو تو نے کیا ہے
إِنَّكَ تَقْضِي	وَلاَ يُقْضَىٰ عَلَيْكَ	
بے شک تو فیصلہ کرتا ہے	اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا	
إِنَّهٗ لاَ يَذِلُّ	مَنْ وَّالَيْتَ	
بے شک وہ ذلیل نہیں ہو سکتا	جسکا تو دوست بن جائے	
وَلاَ يَعِزُّ	مَنْ عَادَيْتَ	
اور نہیں عزت پا سکتا	وہ جس سے تو دشمنی رکھے	
تَبَارَكْتَ	رَبَّنَا	وَتَعَالَيْتَ
برکت والا ہے تو	اے ہمارے رب	اور بلند ہے تو

اے اللہ تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے مجھے بھی ان میں [شامل فرما کر] ہدایت دے ۔اور تو نے جن لوگوں کو عافیت دی ہے مجھے بھی ان میں [شامل فرما کر] عافیت دے اور جن لوگوں کی تو نے سرپرستی فرمائی ہے ان لوگوں میں [شامل فرما کر] میرا بھی سرپرست بن۔ اور دوست بنالے مجھے (اور شامل فرمامجھے) ان میں جن کو تو نے دوست بنایا ہے۔ اور جو کچھ تو نے دیا ہے اس میں میرے لئے برکت دے اور تو نے جو فیصلے کئے ہیں ان کے شر سے مجھے بچا۔ بے شک تو ہی (حتمی) فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا، بے شک جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا، اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا۔ اے ہمارے رب تو برکت والا اور بلند شان والا ہے۔

گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

فَعَّلَ (DF-2)، **سَبَّحَ**(DF-2 [48]) کے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔

دراصل یہاں سے تین حروف والے افعال (جیسے **فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ، ضَلَّ، وَجَدَ، قَالَ، دَعَا، أَمَرَ**) کے مزید فیہ (یعنی ان تین حروف میں کچھ مزید حروف جیسے تشدید یا الف یا "ت" وغیرہ آ جائیں) کے ابواب شروع ہوتے ہیں۔ گھبرائیے مت! اردو میں بھی مزید فیہ کے افعال ہیں۔ ان کو پہلے سمجھ لیجیے تو عربی کے مزید فیہ کے افعال کا سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ لفظ "نکلا" کو لیجیے جو ن۔ ک۔ ل سے بنا ہے۔ اردو میں اس کے مختلف صیغے یوں بنیں گے:

وہ نکلا، وہ نکلے، آپ نکلے، آپ سب نکلے، میں نکلا، ہم نکلے،

وہ نکلتا ہے، وہ سب نکلتے ہیں، آپ نکلتے ہیں، آپ سب نکلتے ہیں، میں نکلتے ہوں، ہم نکلتے ہیں،

نکل، نکلو، مت نکل، مت نکلو   نکلنے والا،   ۔ ، نکلنا   (نکلی، نکلتی ہے)

لفظ نکلا میں اگر ہم الف بڑھادیں تو دیکھیے کیا ہو جاتا ہے (یہ اردو کے **فعل** "ن۔ک۔ل" کا پہلا مزید فیہ ہے) ! ! !

اس نے نکالا، انھوں نے نکالا، آپ نے نکالا، آپ سب نے نکالا، میں نے نکالا، ہم نے نکالا،

وہ نکالتا ہے، وہ سب نکالتے ہیں، آپ نکالتے ہیں، آپ سب نکالتے ہیں، میں نکالتا ہوں، ہم نکالتے ہیں،

نکال، نکالو، مت نکال، مت نکالو   نکالنے والا،   جسے نکالا گیا، نکالنا   (اس نے نکالا، وہ نکالتی ہے)

لفظ نکلا میں اگر ہم واؤ اور الف بڑھادیں تو دیکھیے کیا ہو جاتا ہے (یہ اردو کے **فعل** "ن۔ک۔ل" کا دوسرا مزید فیہ ہے) ! ! !

اس نے نکلوایا، انھوں نے نکلوایا، آپ نے نکلوایا، آپ سب نے نکلوایا، میں نے نکلوایا، ہم نے نکلوایا،

وہ نکلواتا ہے، وہ سب نکلواتے ہیں، آپ نکلواتے ہیں، آپ سب نکلواتے ہیں، میں نکلواتا ہوں، ہم نکلواتے ہیں،

نکلوا، نکلواؤ، مت نکلواؤ، مت نکلواؤ   نکلوانے والا، جسے نکلوایا گیا، نکلوانا (اس نے نکلوایا، وہ نکلواتی ہے)

اردو میں آپ نے دو مزید فیہ دیکھے۔ عربی میں **فَعَلَ** سے ۹ مزید فیہ بنتے ہیں۔ اور یہ سارے بہت آسان ہیں اور انکی گردان تقریباً ویسی ہی بنتی ہے جیسی اس سے پہلے آپ نے سیکھی۔ بس جو مزید حروف **فَعَلَ** کے اندر آجاتے ہیں انہیں اسی طرح سارے صیغوں میں لے کر چلنا ہے (اوپر آپ نے دیکھا کہ اردو میں بھی ہم ایسا ہی کرتے ہیں)۔ جہاں تک معانی کا تعلق ہے تو جیسا فرق اردو میں "نکلا" سے "نکالا" اور "نکلوایا" میں ہو جاتا ہے ایسا ہی کچھ فرق **فَعَلَ** سے **فَعَّلَ**، **فَاعَلَ**، **أَفْعَلَ** وغیرہ میں ہو جاتا ہے۔

ان کو انگریزی میں (Derived Forms of the triliteral verb) کہا جاتا ہے اسکو ہم مختصر طور پر DF لکھیں گے۔ **فَعَّلَ** کا نمبر DF-2 ہے۔ پہلا نمبر **فَعَلَ** کے لیے مخصوص ہے اور وہ DF نہیں۔ بس یہ یاد رکھیے کہ مزید فیہ DF-2 سے لے کر DF-10 تک ہوتے ہیں۔

ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **فَعَّلَ** کے وزن پر یہاں پر **سَبَّحَ** کے ۲۱ اہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔ (**سَبَّحَ**: اس نے تعریف کی، پاکی بیان کی)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
سَبَّحَ سَبَّحُوا	يُسَبِّحُ يُسَبِّحُونَ			سَبَّحَتْ ..	تُسَبِّحُ ..
سَبَّحْتَ سَبَّحْتُمْ	تُسَبِّحُ تُسَبِّحُونَ	سَبِّحْ سَبِّحُوا	لاَ تُسَبِّحْ لاَ تُسَبِّحُوا		
سَبَّحْتُ سَبَّحْنَا	أُسَبِّحُ نُسَبِّحُ	مُسَبِّح، مُسَبَّح، تَسْبِيح			

سبق -۳۴ : سید الاستغفار

اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد پر اور وعدے پر (قائم ہوں) جتنی مجھ میں طاقت ہے۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں (ہر) برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ لہٰذا تو مجھے معاف کردے پس بے شک تیرے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

**** **** **** سید الاستغفار **** **** ****				
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ				
اَللّٰهُمَّ	أَنْتَ	رَبِّي	لاَ إِلٰـهَ	إِلاَّ أَنْتَ
اے اللہ	تو	میرا رب ہے،	نہیں (کوئی) معبود	سوائے تیرے۔
خَلَقْتَنِي	وَأَنَا عَبْدُكَ	وَأَنَا	عَلٰى عَهْدِكَ	
تو نے پیدا کیا مجھے	اور میں بندہ ہوں تیرا	اور میں	تیرے عہد پر	
وَوَعْدِكَ	مَا اسْتَطَعْتُ	أَعُوذُ	بِكَ	
اور تیرے وعدے پر (قائم ہوں)	جتنی مجھ میں طاقت ہے۔	میں پناہ میں آتا ہوں	تیری	
مِنْ شَرِّ	مَا	صَنَعْتُ	أَبُوءُ	لَكَ
(ہر) برائی سے	جو	میں نے کی،	میں اقرار کرتا ہوں	تیرے سامنے
بِنِعْمَتِكَ	عَلَيَّ	وَأَبُوءُ	بِذَنْبِي	
تیری نعمتوں کا	(جو) مجھ پر ہیں،	اور میں اقرار کرتا ہوں	اپنے گناہوں کا	
فَاغْفِرْ لِي	فَإِنَّهٗ	لاَ يَغْفِرُ	الذُّنُوبَ	إِلاَّ أَنْتَ
لہٰذا معاف کردے مجھے	پس بے شک	نہیں معاف کر سکتا	گناہوں کو	سوائے تیرے۔

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جو (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ جو زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے۔ اور میں اس کی طرف لوٹتا ہوں (توبہ کرتا ہوں)۔

**** **** **** استغفار **** **** ****		
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ		
أَسْتَغْفِرُ اللهَ	الَّذِي	لاَ إِلٰـهَ
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	جو (ایسا ہے کہ)	نہیں کوئی (سچا) معبود
إِلاَّ هُوَ	اَلْحَيَّ	الْقَيُّومَ
سوائے اس کے	جو زندہ ہے	جو قائم رکھنے والا ہے۔
وَأَتُوبُ	إِلَيْهِ	
اور میں لوٹتا ہوں	اس کی طرف۔	

. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

كَذَّبَ ١٩٨ (DF-2) (نوٹ کیجیے: **كَذَبَ**: جھوٹ بولا، **كَذَّبَ**: جھٹلایا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
نَزَّلَ نَزَّلُوا	يُنَزِّلُ يُنَزِّلُونَ			نَزَّلَتْ ..	تُنَزِّلُ ..
نَزَّلْتَ نَزَّلْتُمْ	تُنَزِّلُ تُنَزِّلُونَ	نَزِّلْ نَزِّلُوا	لاَ تُنَزِّلْ لاَ تُنَزِّلُوا		
نَزَّلْتُ نَزَّلْنَا	أُنَزِّلُ نُنَزِّلُ		مُنَزِّل، مُنَزَّل، تَنْزِيل		

نَزَّلَ ٧٩ (DF-2) (نوٹ کیجیے: **نَزَلَ**: اترا، **نَزَّلَ**: اتارا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
كَذَّبَ كَذَّبُوا	يُكَذِّبُ يُكَذِّبُونَ			كَذَّبَتْ ..	تُكَذِّبُ ..
كَذَّبْتَ كَذَّبْتُمْ	تُكَذِّبُ تُكَذِّبُونَ	كَذِّبْ كَذِّبُوا	لاَ تُكَذِّبْ لاَ تُكَذِّبُوا		
كَذَّبْتُ كَذَّبْنَا	أُكَذِّبُ نُكَذِّبُ		مُكَذِّب، مُكَذَّب، تَكْذِيب		

سبق -۳۵ : دیگر اذکار و دعائیں : بیت الخلاء میں جاتے وقت۔۔۔

**** **** **** بیت الخلاء میں جاتے وقت **** **** ****			
اَللّٰهُمَّ	إِنِّي	أَعُوذُ	بِكَ
اے اللہ	بے شک میں	میں پناہ میں آتا ہوں	تیری
مِنَ الْخُبُثِ		وَالْخَبَآئِثِ	
(مرد جن) شیاطین سے		اور (عورت جن) شیاطین (سے)۔	

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں (مرد جن) شیاطین سے اور (عورت جن) شیاطین سے۔

**** **** **** بیت الخلاء سے نکلتے وقت **** **** ****			
غُفْرَانَكَ .	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِي
(اے اللہ) تیری مغفرت (چاہتا ہوں).	شکر ہے	اللہ کا	جس نے
أَذْهَبَ	عَنِّي	الْأَذٰى	وَعَافَانِي
دور کی	مجھ سے	تکلیف	اور عافیت بخشی مجھے۔

(اے اللہ) تیری مغفرت (چاہتا ہوں)۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت بخشی۔

**** **** **** نیا کپڑا پہننے کی دعاء **** **** ****				
اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ الَّذِي		كَسَانِي هٰذَا	وَرَزَقَنِيهِ
سب تعریف	اللہ کے لئے ہے جس نے		پہنایا مجھے یہ (لباس)	اور دیا مجھے اسے
مِنْ غَيْرِ	حَوْلٍ	مِنِّي	وَلاَ	قُوَّةٍ
بغیر	(کسی) طاقت کے	میری	اور نہ	(کسی) قوت کے۔

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے یہ (لباس) پہنایا اور اسے دیا مجھے بغیر میری (ذاتی) طاقت اور قوت کے۔

. **گرامر** : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

اب ہم نئے باب **فَاعَلَ** (DF-3) کے کچھ الفاظ کی پریکٹس کریں گے۔ ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **فَاعَلَ** کے وزن پر یہاں پر **جَاهَدَ** [٣١] کے ۲۱ اہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

جَاهَدَ [٣١] (DF-3) (**جَاهَدَ**: اس نے جہاد کیا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
جَاهَدَ	يُجَاهِدُ			جَاهَدَتْ	تُجَاهِدُ
جَاهَدُوا	يُجَاهِدُونَ			..	..
جَاهَدْتَّ	تُجَاهِدُ	جَاهِدْ	لاَ تَجَاهِدْ		
جَاهَدْتُّم	تُجَاهِدُونَ	جَاهِدُوا	لاَ تُجَاهِدُوا		
جَاهَدْتُّ	أُجَاهِدُ	مُجَاهِدٌ، مُجَاهَدٌ			
جَاهَدْنَا	نُجَاهِدُ	مُجَاهَدَة			

نَادَى [٤٤] (DF-3) (**نَادَى**: اس نے پکارا، ندا دی)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
نَادَى	يُنَادِي			نَادَتْ	تُنَادِي
نَادَوْا	يُنَادُونَ			..	..
نَادَيْتَ	تُنَادِي	نَادِ	لاَ تُنَادِ		
نَادَيْتُمْ	تُنَادُونَ	نَادُوا	لاَ تُنَادُوا		
نَادَيْتُ	أُنَادِي	مُنَادٍ، مُنَادًى،			
نَادَيْنَا	نُنَادِي	مُنَادَاة			

سبق -۳٦ : دیگر اذکار و دعائیں: گھر سے نکلتے وقت ---

**** **** **** گھر سے نکلتے وقت **** **** ***			
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ			
بِسۡمِ اللهِ	تَوَكَّلۡتُ	عَلَی اللهِ	لاَ حَوۡلَ
اللہ کے نام سے	بھروسہ کیا میں نے	اللہ پر	نہیں کوئی قدرت
وَلاَ قُوَّةَ	إِلاَّ بِاللهِ .	اَللّٰهُمَّ إِنِّي	أَعُوذُ بِكَ
اور نہ طاقت	سوائے اللہ (کی توفیق) کے	اے اللہ بے شک میں	پناہ میں آتا ہوں تیری
أَنۡ أَضِلَّ	أَوۡ أُضَلَّ	أَوۡ أَزِلَّ	
کہ میں گمراہ ہو جاؤں	یا مجھے گمراہ کیا جائے	یا میں پھسل جاؤں	
أَوۡ أُزَلَّ	أَوۡ أَظۡلِمَ	أَوۡ أُظۡلَمَ	
یا مجھے پھسلایا جائے	یا میں کسی پر ظلم کروں	یا مجھ پر ظلم کیا جائے،	
أَوۡ أَجۡهَلَ	أَوۡ يُجۡهَلَ عَلَيَّ		
یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں	یا مجھ سے جہالت سے پیش آیا جائے۔		

اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں)، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، نہیں (گناہ سے بچنے کی کوئی) قدرت اور نہ (نیکی کرنے کی کوئی) طاقت سوائے اللہ کی توفیق کے، اے اللہ بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں (اس بات سے) کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے، یا میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلایا جائے، یا میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا مجھ سے جہالت سے پیش آیا جائے ۔

**** **** **** گھر میں داخل ہوتے وقت **** **** ****			
اَللّٰهُمَّ	إِنِّي	أَسۡئَلُكَ	
اے اللہ	بے شک میں	میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	
خَيۡرَ	الۡمَوۡلِجِ	وَخَيۡرَ	الۡمَخۡرَجِ
اچھے	داخلے	اور اچھے	باہر نکلنے کا،
بِسۡمِ اللهِ	وَلَجۡنَا	وَبِسۡمِ اللهِ	خَرَجۡنَا
اللہ کے نام سے	ہم داخل ہوئے	اور اللہ کے نام سے	ہم (باہر) نکلے
وَعَلَی اللهِ	رَبِّنَا	تَوَكَّلۡنَا	
اور اللہ پر	ہمارے رب	بھروسہ کیا ہم نے۔	

اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے داخلے اور اچھے باہر نکلنے کا،

اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے ہم (باہر) نکلے، اور ہمارے رب اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا۔

. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

اب ہم نئے باب **أَفْعَلَ** (DF-4) کے کچھ الفاظ کی پریکٹس کریں گے –مزید فیہ کا یہ باب قرآن مجید میں بہت بار استعمال ہوا ہے۔ ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **أَفْعَلَ** کے وزن پر یہاں پر **أَخْرَجَ** ۱۰۸ کے ۲۱ اہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

أَخْرَجَ ۱۰۸ (DF-4) (نوٹ کیجیے: **خَرَجَ**: نکلا، **أَخْرَجَ**: نکالا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
أَخْرَجَ أَخْرَجُوا	يُخْرِجُ يُخْرِجُونَ			أَخْرَجْتُ ..	تُخْرِجُ ..
أَخْرَجْتَ أَخْرَجْتُمْ	تُخْرِجُ تُخْرِجُونَ	أَخْرِجْ أَخْرِجُوا	لاَ تُخْرِجْ لاَ تُخْرِجُوا		
أَخْرَجْتُ أَخْرَجْنَا	أُخْرِجُ نُخْرِجُ	مُخْرِج، مُخْرَج، إخْرَاج			

اس کا مضارع **يُفْعِلُ** ذرا مختلف ہے اور **يَفْعَلُ** سے بہت قریب ہے لیکن معانی میں بہت بڑا فرق واقع ہو جاتا ہے، اس فرق کو اچھی طرح نوٹ کر لیجیے۔ اس کے اسم فاعل کا صیغہ بھی اچھی طرح نوٹ کیجیے۔ **خَارِج**: نکلنے والا، وہ جو باہر ہو، **مُخْرِج**: نکالنے والا. اردو زبان میں اس وزن کے عربی کے کئی الفاظ آئے ہیں جیسے **مُسْلِم، مُؤْمِن، مُشْرِک, مُنْكِر، مُجْرِم**، وغیرہ۔

فَعلَ – يَفْعَلُ – فَاعِل	أَفْعَلَ، يُفْعِلُ
خَرَجَ: وہ نکلا، **يَخْرُجُ** : وہ نکلتا ہے، **خَارِج**	**أَخْرَجَ**: اس نے نکالا، **يُخْرِجُ**: وہ نکالتا ہے، **مُخْرِج**
نَزَلَ: وہ اترا **يَنْزِلُ**: وہ اترتا ہے، **نَازِل**	**أَنْزَلَ**: اس نے اتارا، **يُنْزِلُ**: وہ اتارتا ہے، **مُنْزِل**

سبق -۳۷ : دیگر اذکار و دعائیں : مسجد کو جاتے۔آتے وقت

اہم نوٹ: نیچے دی گئی دعا کو TPI کا استعمال کرتے ہوئے ۳، ۴ منٹ پریکٹس کیجیے، ان شاء اللہ بالکل آسانی سے اہم اعضاء اور سارے رخ یاد ہو جائیں گے۔ اشاروں کے لیے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی استعمال کیجیے۔ جب آپ **قَلْبِي** کہیں تو دل کی طرف اشارہ کریں، **لِسَانِي** کہیں تو زبان کی طرف اشارہ کریں، **سَمْعِي** کہیں تو کان کی طرف اشارہ کریں، **بَصَرِي** کہیں تو آنکھ کی طرف اشارہ کریں (یہاں ایک نکتہ یاد رہے کہ دل، زبان، کان اور آنکھ کی سطح ایک سے اوپر ایک ہے، نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہوئے)۔ اس کے بعد **مِنْ فَوْقِي** کہیں تو اوپر کی طرف اشارہ کریں، **مِنْ تَحْتِي** کہیں تو نیچے کی طرف اشارہ کریں، **عَنْ يَمِينِي** کہیں تو دائیں طرف اشارہ کریں، **عَنْ شِمَالِي** کہیں تو بائیں طرف اشارہ کریں، **مِنْ أَمَامِي** کہیں تو سامنے کی طرف اشارہ کریں، **مِنْ خَلْفِي** کہیں تو دائیں کاندھے کے اوپر سے پیچھے کی طرف اشارہ کریں، اور آخر میں **نَفْسِي** کہیں تو خود کی طرف اشارہ کریں۔ یہ بھی یاد ہو جائے گا کہ اوپر سے، نیچے سے،۔۔۔ وغیرہ کے لیے تو **من فوقي، من تحتي**،۔۔۔ آئے گا مگر صرف دائیں سے اور بائیں سے کے لیے **عن يميني** اور **عن شمالي** آئے گا، یعنی مِنْ کے بجائے **عَنْ** کا استعمال ہو گا۔

<table>
<tr><td colspan="4">**** ***** **** مسجد کو جاتے وقت **** ***** ****</td></tr>
<tr><td colspan="4">بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ</td></tr>
<tr><td>اَللّٰهُمَّ</td><td>اجْعَلْ</td><td>فِي قَلْبِي نُورًا</td><td>وَفِي لِسَانِي نُورًا</td></tr>
<tr><td>اے اللہ</td><td>پیدا کر دے</td><td>میرے دل میں نور</td><td>اور میری زبان میں نور</td></tr>
<tr><td colspan="2">وَفِي سَمْعِي نُورًا</td><td>وَفِي بَصَرِي نُورًا</td><td>وَمِنْ فَوْقِي نُورًا</td></tr>
<tr><td colspan="2">اور میرے کانوں میں نور</td><td>اور میری آنکھوں میں نور</td><td>اور میرے اوپر سے نور</td></tr>
<tr><td colspan="2">وَمِنْ تَحْتِي نُورًا</td><td>وَعَنْ يَمِينِي نُورًا</td><td>وَعَنْ شِمَالِي نُورًا</td></tr>
<tr><td colspan="2">اور میرے نیچے سے نور</td><td>اور میرے سیدھے جانب سے نور</td><td>اور میرے بائیں جانب سے نور</td></tr>
<tr><td>وَمِنْ أَمَامِي نُورًا</td><td>وَمِنْ خَلْفِي نُورًا</td><td>وَاجْعَلْ</td><td>فِي نَفْسِي نُورًا...</td></tr>
<tr><td>اور میرے آگے سے نور</td><td>اور میرے پیچھے سے نور</td><td>اور پیدا کر دے</td><td>میرے نفس میں نور۔</td></tr>
</table>

اے اللہ پیدا کر دے میرے دل میں نور، میری زبان میں نور، میرے کانوں میں نور، اور میری آنکھوں میں نور اور میرے اوپر سے نور اور میرے نیچے سے نور اور میرے دائیں جانب سے نور اور میرے بائیں جانب سے نور، اور میرے آگے سے نور، اور میرے پیچھے سے نور اور میرے نفس میں نور پیدا کر دے۔

<table>
<tr><td colspan="4">**** **** **** مسجد میں داخل ہوتے وقت **** **** ****</td></tr>
<tr><td>بِسْمِ اللهِ</td><td>وَالصَّلٰوةُ</td><td>وَالسَّلَامُ</td><td>عَلٰى رَسُولِ اللهِ</td></tr>
<tr><td>اللہ کے نام سے</td><td>اور درود (رحمت)</td><td>اور سلام ہو</td><td>اللہ کے رسول پر۔</td></tr>
</table>

اللہ کے نام سے (میں داخل ہوتا ہوں)، اور درود (رحمت) اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔

اَللّٰهُمَّ	افْتَحْ	لِي	أَبْوَابَ	رَحْمَتِكَ
اے اللہ	کھول دے	میرے لئے	دروازے	اپنی رحمت کے

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے.

<table>
<tr><td colspan="4">**** **** **** مسجد سے نکلتے وقت **** **** ****</td></tr>
<tr><td>اَللّٰهُمَّ</td><td>إِنِّي</td><td>أَسْئَلُكَ</td><td>مِنْ فَضْلِكَ</td></tr>
<tr><td>اے اللہ</td><td>بے شک میں</td><td>سوال کرتا ہوں</td><td>تیرے فضل کا</td></tr>
</table>

اے اللہ بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

أَسْلَمَ ٧٢ (DF-4) ، (أَسْلَمَ: فرمانبرداری کی)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
أَسْلَمَ أَسْلَمُوْا	يُسْلِمُ يُسْلِمُونَ			أَسْلَمَتْ ..	تُسْلِمُ ..
أَسْلَمْتَ أَسْلَمْتُمْ	تُسْلِمُ تُسْلِمُونَ	أَسْلِمْ أَسْلِمُوا	لاَ تُسْلِمْ لاَ تُسْلِمُوا		
أَسْلَمْتُ أَسْلَمْنَا	أُسْلِمُ نُسْلِمُ	مُسْلِم، مُسْلَم، إسْلاَم			

أَشْرَكَ ١٢٠ (DF-4) (أَشْرَكَ: شریک کیا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أمْر	نَهْي		
أَشْرَكَ أَشْرَكُوا	يُشْرِكُ يُشْرِكُونَ			أَشْرَكَت ..	تُشْرِكُ ..
أَشْرَكْتَ أَشْرَكْتُمْ	تُشْرِكُ تُشْرِكُونَ	أَشْرِكْ أَشْرِكُوا	لاَ تُشْرِكْ لاَ تُشْرِكُوا		
أَشْرَكْتُ أَشْرَكْنَا	أُشْرِكُ نُشْرِكُ	مُشْرِك ، مُشْرَك شِرك			

سبق-۳۸ : دیگر اذکار و دعائیں: بازار میں داخل ہوتے وقت، بات چیت کے یا تقریر کے آخر میں، سواری میں سوار ہوتے وقت۔۔۔

**** **** **** بازار میں داخل ہوتے وقت **** **** ****

لاَ إِلـٰهَ	إِلاَّ اللهُ	وَحْدَهٗ	لاَ شَرِيكَ	لَهٗ
نہیں کوئی معبود	سوائے اللہ کے	وہ اکیلا ہے	کوئی شریک نہیں	اس کا

لَهُ الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ ،
اسی کیلیے بادشاہت ہے	اور اسی کیلیے	تعریف ہے،

يُحْيِي	وَيُمِيتُ	وَهُوَ	حَيٌّ	لاَّ يَمُوتُ ،
وہ زندگی عطا کرتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور وہ	زندہ ہے	اسے موت نہیں آتی

بِيَدِهِ	الْخَيْرُ	وَهُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اسی کے ہاتھ میں	ساری بھلائیاں ہیں	اور وہ	پر	ہر	چیز	پوری قدرت رکھتا ہے

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے موت نہیں آتی۔ اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائیاں ہیں اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

**** **** **** بات چیت کے یا تقریر کے آخر میں **** **** ****

سُبْحَانَكَ	اللّٰهُمَّ	وَبِحَمْدِكَ	أَشْهَدُ أَنْ	لاَّ إِلـٰهَ
پاک ہے تو	اے اللہ	تیری تعریف (خوبیوں) کے ساتھ ،	میں گواہی دیتا ہوں کہ	کوئی معبود نہیں

إِلاَّ أَنْتَ	أَسْتَغْفِرُكَ	وَأَتُوبُ	إِلَيْكَ
تیرے سوا	میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں	اور میں پلٹتا ہوں	تیری طرف۔

اے اللہ تو اپنی تعریف (خوبیوں) کے ساتھ پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور میں پلٹتا ہوں تیری طرف۔

**** **** **** سواری میں سوار ہوتے وقت **** **** ****

سُبْحَانَ الَّذِي	سَخَّرَ	لَنَا هٰذَا	وَمَا كُنَّا
پاک ہے وہ جس نے	مسخر کیا	ہمارے لیے یہ (سواری)	اور نہ تھے ہم

لَهٗ مُقْرِنِينَ	وَإِنَّا	إِلَىٰ رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُونَ
اسکو قابو میں لانے والے	اور بے شک ہم	طرف ہمارے رب کے	ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں

پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کیا اور ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانے والے۔ اور ہم بے شک اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۲. گرامر: TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

أَنْزَلَ (DF-4)، (**نَزَلَ**: اترا، **أَنْزَلَ**: اتارا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
أَنْزَلَ أَنْزَلُوا	يُنْزِلُ يُنْزِلُونَ			أَنْزَلَتْ ..	تُنْزِلُ ..
أَنْزَلْتَ أَنْزَلْتُمْ	تُنْزِلُ تُنْزِلُونَ	أَنْزِلْ أَنْزِلُوا	لاَ تُنْزِلْ لاَ تُنْزِلُوا		
أَنْزَلْتُ أَنْزَلْنَا	أُنْزِلُ نُنْزِلُ	مُنْزِل، مُنْزَل، إِنْزَال			

أَضَلَّ (DF-4) (**ضَلَّ**: گمراہ ہوا، **أَضَلَّ**: گمراہ کیا)

مزید فیہ کے DF-4 کی یہ مثال (**أَضَلَّ**) یہاں اس لیے دی جا رہی ہے کہ اس کے اندر مادہ (ض ل ل) کے دو حروف یکساں ہیں۔

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
أَضَلَّ أَضَلُّوا	يُضِلُّ يُضِلُّونَ			أَضَلَّتْ ..	تُضِلُّ ..
أَضْلَلْتَ أَضْلَلْتُمْ	تُضِلُّ تُضِلُّونَ	أَضْلِلْ أَضْلِلُوا	لاَ تُضِلّ لاَ تُضِلُّوا		
أَضْلَلْتُ أَضْلَلْنَا	أُضِلُّ نُضِلُّ	مُضِلّ، مُضَلّ، إِضْلاَل			

سبق ۳۹- : دیگر اذکار و دعائیں : بیمار کی عیادت کے وقت

**** **** **** بیمار کے پاس پڑھنے کی دعا**** **** ****			
أَذْهِبِ	الْبَأْسَ	رَبَّ النَّاسِ	وَاشْفِ
دور فرما	تکلیف کو	اے انسانوں کے رب !	اور شفا دے،

أَنْتَ	الشَّافِي	لاَ	شِفَآءَ	إِلاَّ
تو ہی	شفا دینے والا ہے۔	نہیں	کوئی شفا	سوائے

شِفَآءُ كَ	شِفَآءً	لاَّ يُغَادِرُ	سَقَمًا
تیری دی ہوئی شفا کے،	ایسی شفا کہ	نہ چھوڑے	کوئی بیماری

اے انسانوں کے رب ! تکلیف کو دور فرما اور شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے۔ نہیں کوئی شفا سوائے تیری دی ہوئی شفا کے، ایسی شفا دے کہ وہ کوئی بیماری نہ چھوڑے۔

**** **** **** بیمار کے پاس پڑھنے کی ایک اور دعا : ۷ بار پڑھے **** ****					
أَسْأَلُ	اللهَ الْعَظِيمَ	رَبَّ	الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	أَنْ يَّشْفِيَكَ	
میں سوال کرتا ہوں	عظیم اللہ سے	جو رب ہے	عرش عظیم کا	کہ وہ آپ کو شفا دے	

میں عظیم اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ آپ کو شفا دے۔

**** **** **** بری خبر سننے پر یا مصیبت آپڑنے پر **** **** ****			
إِنَّا	لِلّٰهِ	وَإِنَّا	إِلَيْهِ
یقیناً ہم	اللہ کے لیے ہیں	اور یقیناً ہم	اس کی طرف
رَاجِعُون .	اَللّٰهُمَّ	أْجُرْنِي	فِي مُصِيبَتِي
لوٹ کر جانے والے	اے اللہ	اجر دے مجھے	میری مصیبت پر

وَاخْلُفْ	لِي	خَيْرًا	مِّنْهَا
اور عطا کر اس کے بعد (اس کے بدلے)	مجھے	بہتر (چیز)	اس سے

یقیناً ہم اللہ کے لیے ہیں اور یقیناً ہم اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ مجھے تو میری مصیبت پر اجر دے۔ اور مجھے اس کے بدلے میں یا اس کے بعد اس سے بہتر (چیز) عطا کر۔

**** **** **** قبرستان کو جانے پر **** **** ****			
السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ	يَا أَهْلَ الْقُبُورِ	يَغْفِرُ اللهُ	لَنَا وَلَكُمْ
سلام ہو تم پر	اے قبر والو،	اللہ بخشے	ہم کو اور تم کو
أَنْتُمْ	سَلَفُنَا	وَنَحْنُ	بِالْأَثَرِ
تم (لوگ)	ہم سے پہلے	اور ہم	تمھارے پیچھے ہیں

سلام ہو تم پر اے قبر والو، اللہ ہم کو اور تم کو بخشے۔ تم (لوگ) ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمھارے پیچھے آنے والے ہیں۔

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

أَرَادَ (DF-4)، **أَرَى** (DF-4) کے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے . یہ الفاظ **أَفْعَلَ** کے وزن پر آئے ہیں – مزید فیہ کے DF-4 کی یہ مثالیں (**أَرَادَ، أَرَى**) یہاں اس لیے دی جا رہی ہیں کہ اس کے مادوں میں حروف علت (ا، ی) ہیں۔

أَرَادَ (DF-4)، (أَرَادَ: ارادہ کیا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
أَرَادَ أَرَادُوا	يُرِيدُ يُرِيدُونَ			أَرَادَتْ ..	تُرِيدُ ..
أَرَدْتَ أَرَدْتُمْ	تُرِيدُ تُرِيدُونَ	أَرِدْ أَرِيدُوا	لاَ تُرِدْ، لاَ تُرِيدُوا		
أَرَدْتُّ أَرَدْنَا	أُرِيدُ نُرِيدُ	مُرِيد، مُرَاد إِرَادَة			

أَرَى (DF-4) (رَأَى: دیکھا، أَرَى: دکھایا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
أَرَى أَرَوْا	يُرِي يُرُونَ			أَرَتْ ..	تُرِي ..
أَرَيْتَ أَرَيْتُمْ	تُرِي تُرُونَ	أَرِ أَرُوا	لاَ تُرِ لاَ تُرُوا		
أَرَيْتُ أَرَيْنَا	أُرِي نُرِي	مُرٍ، مُرًى إِرَاءَة			

سبق ۔۴۰ : دیگر اذکار و دعائیں : خطبہ جمعہ کا ابتدائی حصہ۔

**** **** **** جمعہ کے خطبے کے شروع کا حصہ **** **** ****

إِنَّ الْحَمْدَ	لِلّٰهِ	نَسْتَعِينُه‘
بے شک ساری تعریف اور شکر	اللہ کے لیے (ہے)۔	ہم مدد چاہتے ہیں اس سے

وَنَسْتَغْفِرُه‘	وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ
اور ہم مغفرت چاہتے ہیں اس سے۔	اور ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں

مِنْ شُرُورِ	أَنْفُسِنَا	وَمِنْ سَيِّئَاتِ	أَعْمَالِنَا
شرور سے	ہمارے نفسوں کے،	اور برائیوں سے	ہمارے اعمال کی،

مَنْ	يَّهْدِهِ اللّٰهُ	فَلاَ	مُضِلَّ لَه‘
جو۔جس	ہدایت دے اس کو اللہ	تو نہیں	اس کو (کوئی) بھٹکانے والا،

وَمَنْ	يُّضْلِلْهُ	فَلاَ هَادِيَ لَه‘
اور جو۔جس	وہ گمراہ کردے اس کو	پس نہیں (کوئی) ہدایت دینے والا اس کو۔

بے شک ساری تعریف اور شکر اللہ کے لئے ہے، ہم اس سے مدد چاہتے ہیں۔ اور ہم اس سے مغفرت چاہتے ہیں۔ اور ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں ہمارے نفسوں کے شرور سے اور ہمارے اعمال کی بُرائیوں سے۔ جس کو اللہ ہدایت دے تو اسکو (کوئی) بھٹکانے والا نہیں۔ اور جسے وہ گمراہ کردے پس (کوئی) اسکو ہدایت دینے والا نہیں۔

**** **** **** قرآن کریم سے مختلف دعائیں **** **** ****

سُبْحَانَ	رَبِّكَ	رَبِّ الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُونَ .
پاک ہے	تمہارا رب	عزت والا رب	اس (بات) سے جو	وہ بیان کرتے ہیں۔

وَسَلاَمٌ	عَلَى الْمُرْسَلِينَ .	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اور سلام ہو	رسولوں پر۔	اور تمام تعریفیں	اللہ کے لئے

	رَبِّ	الْعَالَمِينَ (۳۷: ۱۷۹-۱۸۱)	
	رب	تمام جہانوں کا۔	

پاک ہے تمہارا رب، عزت والا رب، اس بات سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

**** **** **** درس یا لکچر کے آخر میں **** **** ****

وَاٰخِرُ	دَعْوَانَا	أَنِ
اور آخری	بات (صدا پکار) ہماری	(یہی ہے) کہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعَالَمِينَ
سب تعریف و شکر اللہ کے لئے (ہے)	جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اور آخری بات (صدا، پکار) ہماری (یہی ہے) کہ ہر قسم کی تعریف اور شکر اللہ ہی کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے ۔

۲. گرامر: TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

آمَنَ (DF-4)، **آتَی** (DF-4) کے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے. یہ الفاظ **أَفْعَلَ** کے وزن پر آئے ہیں – مزید فیہ کے DF-4 کی یہ مثالیں (**آمَنَ، آتَی**) یہاں اس لیے دی جارہی ہیں کہ اس کے مادوں میں حروف علت (ا، ی) ہیں۔

آمَنَ ۷۸۲ (DF-4) (أَمِنَ: امن میں ہوا، آمَنَ: امن دیا، ایمان لایا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
آمَنَ آمَنُوا	يُؤْمِنُ يُؤْمِنُونَ			آمَنَتْ ..	تُؤْمِنُ ..
آمَنْتَ آمَنْتُمْ	تُؤْمِنُ تُؤْمِنُونَ	آمِنْ آمِنُوا	لاَ تُؤْمِنْ لاَ تُؤْمِنُوا		
آمَنْتُ آمَنَّا	أُومِنُ نُؤْمِنُ	مُؤْمِن، مُؤْمَن إيمَان			

آتَی ۲۷۴ (DF-4) (أَتَی: آیا، أَتَی بِ: ساتھ آیا، لایا، آتَی: دیا، یاد رکھیے **آتُوا الزَّكوة** یعنی زکوۃ دو)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
آتَی آتَوْا	يُؤْتِي يُؤْتُونَ			آتَتْ ..	تُؤْتِي ..
آتَيْتَ آتَيْتُمْ	تُؤْتِي تُؤْتُونَ	آتِ آتُوا	لاَ تُؤْتِ لاَ تُؤْتُوا		
آتَيْتُ آتَيْنَا	أُوتِي نُؤْتِي	مُؤْتِي، مُؤْتَی إيتَاء			

سبق -۴۱ : اکثر پڑھی جانے والی آیات : آیت الکرسی (۲: ۲۵۵)

**** **** **** آیۃالکرسی : سورۃالبقرۃ(۲۵۵) **** **** ****			
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ			
اَللّٰهُ	لاَ إِلـٰهَ	إِلاَّ هُوَ	الْحَيُّ
اللہ	نہیں معبود	سوائے اسکے	زندہ
الْقَيُّومُ	لاَ تَأْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّلاَ نَوْمٌ
تھامنے والا،	نہ اُسے آتی ہے	اونگھ	اور نہ نیند،

لَهٗ	مَا فِي	السَّمَاوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ
اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں (ہے)۔

مَن	ذَا الَّذِي	يَشْفَعُ	عِندَهٗ	إِلاَّ	بِإِذْنِهٖ	
کون (ہے)	وہ جو	سفارش کرے	اس کے پاس	مگر (بغیر)	اسکی اجازت سے،	

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
وہ جانتا ہے	جو	ان کے سامنے (ہے)	اور جو	ان کے پیچھے (ہے)،

وَلاَ يُحِيطُونَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖ
اور نہیں وہ احاطہ کرتے	کسی چیز کا	اس کے علم (میں) سے

إِلاَّ	بِمَا شَآءَ	وَسِعَ كُرْسِيُّهُ	السَّمَاوَاتِ
مگر	جتنا وہ چاہے	سمالیا اس کی کرسی (نے)	آسمانوں (کو)

وَالأَرْضَ	وَلاَ يَئُودُهٗ	حِفْظُهُمَا
اور زمین (کو)،	اور نہیں تھکاتی اس کو	ان (دونوں) کی حفاظت
وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ (۲۵۵)
اور وہ	بلند مرتبہ	عظمت والا (ہے)۔

اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو تھامنے والا، نہ اسے اونگھ آتی ہے، اور نہ نیند،
اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے،

کون ہے جو سفارش کرے؟ اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر،
وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے، اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے اس کے علم میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی سمائے ہوئے ہے

آسمانوں اور زمین کو، ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی،

اور وہ بلند ہے مرتبہ والا ہے۔

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

اب ہم نئے باب **تَفَعَّلَ** (DF-5) کے کچھ الفاظ کی پریکٹس کریں گے- ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **تَفَعَّلَ** (DF-5) کے وزن پر یہاں **تَذَكَّرَ** ۵۱ (DF-5) کے ۲۱ اہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

تَذَكَّرَ ۵۱ (DF-5) (تَذَكَّرَ: اس نے نصیحت پکڑی)

		نَهْي	أَمْر	فِعْل مُضَارِع	فِعْل مَاضِي
تَتَذَكَّرُ ..	تَذَكَّرَتْ ..			يَتَذَكَّرُ يَتَذَكَّرُونَ	تَذَكَّرَ تَذَكَّرُوا
		لاَ تَتَذَكَّرْ، لاَ تَتَذَكَّرُوا	تَذَكَّرْ تَذَكَّرُوا	تَتَذَكَّرُ تَتَذَكَّرُونَ	تَذَكَّرْتَ تَذَكَّرْتُمْ
		مُتَذَكِّر، مُتَذَكَّر تَذَكُّر		أَتَذَكَّرُ نَتَذَكَّرُ	تَذَكَّرْتُ تَذَكَّرْنَا

تَوَلَّى (DF-5) کے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے۔ یہ لفظ **تَفَعَّلَ** (DF-5) کے وزن پر آیا ہے- مزید فیہ کے DF-5 کی یہ مثال (**تَوَلَّى**) یہاں اس لیے دی جارہی ہے کہ اس کے مادہ میں دو حروف علت (و، ی) ہیں۔

تَوَلَّى ۷۹ (DF-5) (تَوَلَّى: اس نے منہ موڑا، دوستی کی، حاکم ہوا)

		نَهْي	أَمْر	فِعْل مُضَارِع	فِعْل مَاضِي
تَتَوَلَّى ..	تَوَلَّتْ ..			يَتَوَلَّى يَتَوَلَّوْنَ	تَوَلَّى تَوَلَّوْا
		لاَ تَتَوَلَّ لاَ تَتَوَلَّوْا	تَوَلَّ تَوَلَّوْا	تَتَوَلَّى تَتَوَلَّوْنَ	تَوَلَّيْتَ تَوَلَّيْتُمْ
		مُتَوَلِّي، مُتَوَلَّى، تَوَلٍّ		أَتَوَلَّى نَتَوَلَّى	تَوَلَّيْتُ تَوَلَّيْنَا

سبق -۴۲ : اکثر پڑھی جانے والی آیات : البقرہ (2: 284-285)

**** **** ****سورۃ بقرہ کی آیتیں(2:284-285) **** **** ****						
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ						
لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَا	فِي الأَرْضِ	وَإِن	تُبْدُوا
اللہ کیلئے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)،	اور اگر	تم ظاہر کرو
مَا	فِي أَنفُسِكُمْ	أَوْ	تُخْفُوهُ	يُحَاسِبْكُم	بِهِ	
جو	تمہارے دلوں میں (ہے)	یا	تم اسے چھپاؤ	حساب لے گا تم سے	اس کا	
اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَن	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَن	
اللہ،	پھر بخش دے گا	جس کو	وہ چاہے،	اور وہ عذاب دے گا	جس کو	
يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ (٢٨٤)	اٰمَنَ الرَّسُولُ		
وہ چاہے،	اور اللہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا (ہے)۔	مان لیا رسول نے		
بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْهِ	مِن رَّبِّهِ	وَالْمُؤْمِنُونَ		
جو کچھ	اترا	اسکی طرف	اس کا رب (کی طرف) سے	اور مومنوں (نے)،		
كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلَآئِكَتِهِ	وَكُتُبِهِ	وَرُسُلِهِ	
ہر (ایک)	ایمان لایا	اللہ پر	اور اسکے فرشتوں (پر)	اور اسکی کتابوں (پر)	اور اس کے رسولوں (پر)،	
لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	أَحَدٍ	مِّن رُّسُلِهِ			
نہیں ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	اس کے رسولوں میں سے،			
وَقَالُوا	سَمِعْنَا	وَأَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ			
اور انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	تیری بخشش (چاہیے)			
رَبَّنَا	وَإِلَيْكَ	الْمَصِيرُ (٢٨٥)				
ہمارے رب	اور تیری طرف	لوٹ کر جانا (ہے)۔				

اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے، یا تم اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جس کو وہ چاہے بخش دے، اور جس کو وہ چاہے عذاب دے، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول نے مان لیا جو کچھ اس کی طرف اترا اس کے رب کی طرف سے اور مومنوں نے (بھی)، سب ایمان لائے اللہ پر، اور اسکے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش چاہیے اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

اب ہم نئے باب **تَفَاعَلَ** (DF-6) کی پریکٹس کریں گے ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **تَفَاعَلَ** (DF-6)کے وزن پر یہاں پر **تَسَاءَلَ** [۹] (DF-6)کے ۱۲ اہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

تَسَاءَلَ [۹] (DF-6) (**تَسَاءَلَ**: اس نے آپس میں پوچھا)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارع	أمْر	نَهْي		
تَسَاءَلَ، تَسَاءَلُوا	يَتَسَاءَلُ يَتَسَاءَلُونَ			تَسَاءَلَتْ ..	تَتَسَاءَلُ ..
تَسَاءَلْتَ تَسَاءَلْتُمْ	تَتَسَاءَلُ تَتَسَاءَلُونَ	تَسَاءَلْ تَسَاءَلُوا	لاَ تَتَسَاءَلْ لاَ تَتَسَاءَلُوا		
تَسَاءَلْتُ تَسَاءَلْنَا	أَتَسَاءَلُ نَتَسَاءَلُ	مُتَسَاءِل، مُتَسَاءَل، تَسَاءُل			

سبق ۔۴۳ : اکثر پڑھی جانے والی آیات : البقرہ (2:286)

**** **** ****سورۃ بقرہ کی آیت (2:286) **** **** ****
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم

لاَ يُكَلِّفُ اللهُ	نَفْسًا	إِلاَّ	وُسْعَهَا
نہیں تکلیف دیتا اللہ	کسی کو	مگر	اس کی گنجایش (کے مطابق)،

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
اسکے لئے	جو	اس نے کمایا	اور اس پر	جو

اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش (کے مطابق)، اسکے لئے (اجر) ہے جو اس نے کمایا، اور اس پر (عذاب) ہے جو اس نے کمایا،

اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لاَ	تُؤَاخِذْنَآ	إِن	نَّسِينَآ
اس نے کمایا،	ائے ہمارے رب	نہ	پکڑ ہمیں	اگر	ہم بھول جائیں

أَوْ	أَخْطَأْنَا	رَبَّنَا	وَلاَ	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ
یا	ہم چوکیں،	ائے ہمارے رب	اور نہ	ڈال	ہم پر

إِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهُ	عَلَى الَّذِينَ	مِن قَبْلِنَا
بوجھ	جیسے	تو نے ڈالا	(اُن پر) جو	ہم سے پہلے (تھے)،

ائے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوکیں، ائے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے ڈالا ہم سے پہلے لوگوں پر،

رَبَّنَا	وَلاَ	تُحَمِّلْنَا	مَا
ائے ہمارے رب	اور نہ	ہم سے اُٹھوا	جو

لاَ طَاقَةَ	لَنَا	بِهِ	وَاعْفُ عَنَّا	وَاغْفِرْ لَنَا
نہیں طاقت	ہم کو	اسکی،	اور در گزر کر ہم سے	اور بخش دے ہمیں

ائے ہمارے رب! ہم سے نہ اُٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور در گزر کر ہم سے اور ہمیں بخشدے، اور ہم پر رحم کر،

وَارْحَمْنَآ	أَنتَ	مَوْلاَنَا	فَانصُرْنَا
اور ہم پر رحم کر،	تو	ہمارا آقا (ہے)	پس مدد کر ہماری

عَلَى الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ (۲۸۶)
قوم پر	کافروں کی۔

تو ہمارا آقا ہے۔ پس ہماری مدد کر کافروں کی قوم پر۔

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتایئے...)

گرامر میں ہم نے باب **اِنْفَعَلَ** (DF-7) کی پریکٹس کریں گے -ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **اِنْفَعَلَ** (DF-7) کے وزن پر یہاں پر **اِنْقَلَبَ** [۲۰] (DF-7) کے ۲۱ اہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

اِنْقَلَبَ [۲۰] (DF-7) (**اِنْقَلَبَ:** وہ پلٹا، وہ لوٹا)

		نَهْي	أمْر	فِعْل مُضَارِع	فِعْل مَاضِي
تَنْقَلِبُ ..	اِنْقَلَبَتْ ..			يَنْقَلِبُ يَنْقَلِبُونَ	اِنْقَلَبَ اِنْقَلَبُوا
		لاَ تَنْقَلِبْ لاَ تَنْقَلِبُوا	اِنْقَلِبْ اِنْقَلِبُوا	تَنْقَلِبُ تَنْقَلِبُونَ	اِنْقَلَبْتَ اِنْقَلَبْتُمْ
		مُنْقَلِب، مُنْقَلَب، اِنْقِلاَب		أَنْقَلِبُ نَنْقَلِبُ	اِنْقَلَبْتُ اِنْقَلَبْنَا

سبق - ۴۴ : اکثر پڑھی جانے والی آیات: الحشر (58:22-24)

**** **** **** سورۃ الحشر ـ آخری ۳ آیتیں (58:22-24) **** **** ****

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِي	لاَ	إِلٰـهَ	إِلاَّ	هُوَ
وہ	اللہ (ہے)	جو	نہیں	کوئی معبود	سوا	اس کے،

عَالِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيمُ (٢٢)
جاننے والا	پوشیدہ (کا)	اور آشکارا (کا)،	وہ	بڑا مہربان	رحم کرنے والا (ہے)۔

هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِي	لاَ	إِلٰـهَ	إِلاَّ	هُوَ
وہ	اللہ (ہے)	جو	نہیں	کوئی معبود	سوا	اس کے،

الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ	السَّلاَمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ
بادشاہ،	نہایت پاک،	سلامتی،	امن دینے والا،	نگہبان،

الْعَزِيزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
غالب،	زبردست،	بڑائی والا،

سُبْحَانَ اللهِ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ (٢٣)	هُوَ	اللهُ
پاک اللہ	اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں۔	وہ	اللہ ہے

الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الأَسْمَاءُ	الْحُسْنَىٰ
خالق،	ایجاد کرنے والا،	صورتیں بنانیوالا،	اسکے لئے	نام (جمع)	اچھے

يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
پاکیزگی بیان کرتا ہے	اسکی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور زمین (میں)،

وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ (٢٤)
اور وہ	غالب	حکمت والا (ہے)۔

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جاننے والا پوشیدہ کا اور آشکارا کا، وہ بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ حقیقی) بادشاہ ہے، (ہر عیب سے) بالکل پاک ہے۔ سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا، اللہ پاک ہے، اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔

وہ اللہ ہے خالق، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اسی کے ہیں (سب) اچھے نام، اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

۲. گرامر: TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتایئے...)

گرامر میں ہم نئے باب **اِفْتَعَلَ** (DF-8) کی پریکٹس کریں گے۔ ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **اِفْتَعَلَ** (DF-8) کے وزن پر یہاں پر **اِتَّبَعَ** ۱۴۰ (DF-8) کے ۲۱ اہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

اِتَّبَعَ ۱۴۰ (DF-8) (**اِتَّبَعَ**: اس نے پیروی کی)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
اِتَّبَعَ اِتَّبَعُوا	يَتَّبِعُ يَتَّبِعُونَ			اِتَّبَعَتْ ..	تَتَّبِعُ ..
اِتَّبَعْتَ اِتَّبَعْتُمْ	تَتَّبِعُ تَتَّبِعُونَ	اِتَّبِعْ اِتَّبِعُوا	لاَ تَتَّبِعْ لاَ تَتَّبِعُوا		
اِتَّبَعْتُ اِتَّبَعْنَا	أَتَّبِعُ نَتَّبِعُ	مُتَّبِع، مُتَّبَع اِتِّبَاع			

اِهْتَدَى ۶۱ (DF-8) کے ۲۱ اہم صیغوں کی پریکٹس کیجیے. یہ لفظ **اِفْتَعَلَ** (DF-8) کے وزن پر آیا ہے۔ مزید فیہ کے DF-8 کی یہ مثال (**اِهْتَدَى**) یہاں اس لیے دی جا رہی ہیں کہ اس کے مادہ میں حرف علت (ی) ہے۔

اِهْتَدَى ۶۱ (DF-8) (**اِهْتَدَى**: اس نے ہدایت پائی)

فِعْل مَاضِي	فِعْل مُضَارِع	أَمْر	نَهْي		
اِهْتَدَى اِهْتَدَوا	يَهْتَدِي يَهْتَدُونَ			اِهْتَدَتْ ..	تَهْتَدِي ..
اِهْتَدَيْتَ اِهْتَدَيْتُمْ	تَهْتَدِي تَهْتَدُونَ	اِهْتَدِ اِهْتَدُوا	لاَ تَهْتَدِي لاَ تَهْتَدُوا		
اِهْتَدَيْتُ اِهْتَدَيْنَا	أَهْتَدِي، نَهْتَدِي	مُهْتَدِي، مُهْتَدَى، اِهْتِدَاء			

سبق -۴۵ : اکثر پڑھی جانے والی آیات: خطبہ جمعہ کی آیات ۱

**** **** **** خطبہ جمعہ میں پڑھی جانے والی آیات **** **** ****

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم

يَآ أَيُّهَا	الَّذِينَ	ءَامَنُوا	اتَّقُوا	اللهَ
اےُ	وہ جو کہ	ایمان لائے !	ڈرو	اللہ (سے)

حَقَّ تُقَاتِهِ	وَلاَ تَمُوتُنَّ	إِلاَّ	وَأَنتُم	مُّسْلِمُونَ (۳:۱۰۲)
(جیسا ہے) حق اس سے ڈرنے کا،	اور تم ہر گزنہ مرنا	مگر	اور تم	مسلمان (ہو)۔

يَآ أَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	الَّذِي	خَلَقَكُم	مِّن نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
اےُ	لوگو !	ڈرو	اپنے رب (سے)	وہ جس نے	تمہیں پیدا کیا	ایک جان سے،

وَّخَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَبَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالاً	كَثِيرًا
اور پیدا کیا	اس سے	جوڑا اس کا،	اور پھیلائے	دونوں سے	مرد (جمع)	بہت (سے)

وَّنِسَآءً	وَاتَّقُوا اللهَ	الَّذِي	تَسَآءَلُونَ بِهِ	وَالأَرْحَامَ
اور عورتیں،	اور ڈرو اللہ سے	وہ جو	تم آپس میں مانگتے ہو اس سے (اسکے نام پر)	اور رشتے،

إِنَّ	اللهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ	رَقِيبًا (۴:۱)
بیشک	اللہ	ہے	تم پر	نگہبان۔

يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا	اتَّقُوا اللهَ	وَقُولُوا	قَوْلاً	سَدِيدًا *
اےُ ایمان والو !	ڈرو اللہ سے	اور کہو	بات	سیدھی۔

يُّصْلِحْ	لَكُمْ	أَعْمَالَكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	وَمَن
وہ سنوار دے گا	تمہارے لئے	تمہارے اعمال،	اور بخشدے گا تمہارے لئے	تمہارے گناہ،	اور جو۔ جس

يُّطِعِ اللهَ	وَرَسُولَهُ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا عَظِيمًا (۳۳:۷۰-۷۱)
اللہ کی اطاعت کی	اور اس کے رسول (کی)	تو یقینا	وہ مراد کو پہنچا	بڑی مراد۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اےُ ایمان والو) ! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تم ہر گزنہ مرنا مگر (اس حال میں) کہ تم مسلمان ہو۔

اےُ لوگو ! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان (آدمؑ) سے پیدا کیا، اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا، اور ان دونوں سے پھیلائے بہت سے مرد اور عورتیں، اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم آپس میں مانگتے ہو، اور (خیال رکھو) رشتوں کا، بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

اےُ ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ وہ تمہارے لئے، تمہارے عمل سنوار دے گا، اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو وہ بڑی مراد کو پہنچا۔

۲. گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

اب ہم نئے باب **اِسْتَفْعَلَ** (DF-10) کے کچھ الفاظ کی پریکٹس کریں گے۔ ہر مزید فیہ کے باب کی ایک مثال کو اچھی طرح یاد کیجیے۔ **اِسْتَفْعَلَ** (DF-10) کے وزن پر یہاں **اِسْتَغْفَرَ** [۴۲] (DF-10) کے ۱۲ اہم صیغے دیے گئے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے۔

اِسْتَغْفَرَ [۴۲] (DF-10) (**غَفَرَ**: اس نے مغفرت کی، بخش دیا، **اِسْتَغْفَرَ**: اس نے مغفرت مانگی، بخشش مانگی)

		نَهْي	أمْر	فِعْل مُضَارِع	فِعْل مَاضِي
تَسْتَغْفِرُ ..	اِسْتَغْفَرْتُ ..			يَسْتَغْفِرُ يَسْتَغْفِرُونَ	اِسْتَغْفَرَ اِسْتَغْفَرُوا
		لاَ تَسْتَغْفِرْ لاَ تَسْتَغْفِرُوا	اِسْتَغْفِرْ اِسْتَغْفِرُوا	تَسْتَغْفِرُ تَسْتَغْفِرُونَ	اِسْتَغْفَرْتَ اِسْتَغْفَرْتُمْ
		مُسْتَغْفِر، مُسْتَغْفَر اِسْتِغْفَار		أَسْتَغْفِرُ نَسْتَغْفِرُ	اِسْتَغْفَرْتُ اِسْتَغْفَرْنَا

ایک اور باب **اِفْعَلَّ** (DF-9) کے وزن پر آتا ہے (**اِحْمَرَّ**: لال ہو گیا، **اِخْضَرَّ**: ہرا ہو گیا، **اِبْيَضَّ**: سفید ہو گیا، **اِسْوَدَّ**: کالا ہو گیا) مگر یہ قرآن مجید اور عربی زبان میں بہت کم استعمال ہوا ہے اس لیے اس کتاب میں اس کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔

سبق -۴۶ : اکثر پڑھی جانے والی آیات: خطبہ جمعہ کی آیات-۲

**** **** **** خطبہ جمعہ میں پڑھی جانے والی آیات **** **** ****				
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم				
إِنَّ	**اللهَ**	**يَأْمُرُ**	**بِالْعَدْلِ**	**وَالإِحْسَانِ**
بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا	اور احسان (کا)
وَإِيتَآءِ	**ذِي الْقُرْبَىٰ**	**وَيَنْهَىٰ**	**عَنِ الْفَحْشَآءِ**	**وَالْمُنكَرِ**
اور دینے (کا)	رشتہ دار (کو)،	اور منع کرتا ہے	بے حیائی سے	اور ناشائستہ (کاموں سے)
وَالْبَغْيِ	**يَعِظُكُمْ**	**لَعَلَّكُمْ**	**تَذَكَّرُونَ** (١٦:٩٠)	
اور سرکشی (سے)،	وہ نصیحت کرتا ہے تم کو	تاکہ تم	سبق لو۔	
أُتْلُ	**مَا**	**أُوحِيَ**	**إِلَيْكَ**	**مِنَ الْكِتَابِ**
آپ پڑھیں	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب سے،
وَأَقِمِ	**الصَّلَوٰةَ**	**إِنَّ**	**الصَّلَوٰةَ**	**تَنْهَىٰ**
اور قائم کریں	نماز،	بیشک	نماز	روکتی ہے
عَنِ الْفَحْشَآءِ	**وَالْمُنكَرِ**	**وَلَذِكْرُ اللهِ**	**أَكْبَرُ**	
بے حیائی سے	اور برائی (سے)،	اور البتہ اللہ کی یاد	سب سے بڑی (بات ہے)،	
وَاللهُ	**يَعْلَمُ**	**مَا**	**تَصْنَعُونَ** (٢٩:٤٥)	
اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو۔	

بیشک اللہ عدل واحسان کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کو (ان کے حقوق) دینے کا اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور ناشائستہ کاموں سے اور سرکشی سے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم دھیان کرو!

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

آپ پڑھیں جو آپ کی طرف کتاب وحی کی گئی ہے، اور نماز قائم کریں، بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے، اور البتہ اللہ کی یاد سب سے بڑی بات ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

گرامر:

مُضَاف و مُضَاف إِلَيْه

نیچے دیے گئے جملوں کو اور انکے معنوں کو ملاحظہ کریں:

بَيْتُ اللهِ	اللہ کا گھر	**عَبْدُ الرَّحْمٰنِ**	رحمان کا بندہ
دَعْوَةُ الرَّسُوْلِ	نبی کا دعوت	**قَوْمُ هُودٍ**	ہود (علیہ السلام) کی قوم
خَلْقُ اللهِ	اللہ کی مخلوق	**حُكْمُ الْقُرآنِ**	قرآن کا حکم

سبق -۴۷ : مزید چند آیات : سورہ یوسف (۱۲:۳۱)

ا

**** **** **** سورہ یوسف آیت ۳۱ **** **** ****					
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم					
فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	أَرْسَلَتْ	إِلَيْهِنَّ	وَأَعْتَدَتْ
پھر جب	اس نے سنا	ان کا مکر و فریب,	دعوت بھیجی	ان کی طرف،	اور تیار کی
لَهُنَّ	مُتَّكَأً	وَّآتَتْ	كُلَّ	وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ
ان کے لئے	ایک محفل,	اور دی	ہر	ایک (کو)	ان میں سے
سِكِّينًا	وَّقَالَتِ	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَأَيْنَهُ
(ایک) چھری	اور کہا	نکل آ	ان پر (ان کے سامنے)	پھر جب	انہوں نے دیکھا اس کو
أَكْبَرْنَهُ	وَقَطَّعْنَ	أَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ	حَاشَ لِلّٰهِ	
ان پر رعب چھا گیا اسکا	اور انہوں نے کاٹ لئے	اپنے ہاتھ	اور کہنے لگیں	پناہ! اللہ کی	
مَا هٰذَا	بَشَرًا	إِنْ هٰذَا	إِلاَّ	مَلَكٌ	كَرِيمٌ (۱۲:۳۱)
نہیں یہ	انسان،	نہیں یہ	مگر	فرشتہ	بزرگ۔

پھر جب اس نے ان کے فریب (کا ذکر) سنا تو انہیں دعوت بھیجی، اور ان کے لئے ایک محفل تیار کی، اور (پھل کاٹنے کو) دی ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری، اور کہا ان کے سامنے نکل آ، پھر جب انہوں نے (یوسفؑ) کو دیکھا ان پر اسکا رعب حسن چھا گیا، اور انہوں نے (پھلوں کے بدلے غلطی سے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ! یہ انسان نہیں، مگر یہ تو بزرگ فرشتہ ہے۔

. **گرامر:** TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتایئے...)

نیا سبق:

صِفَة و مَوْصُوْف

نیچے دیے گئے جملوں کو اور انکے معنوں کو ملاحظہ کیجیے (اور مُضَاف، مُضَاف إِلَيْه کے سبق سے اس کا موازنہ کیجیے اور فرق کو یاد رکھیے):

بَيْتٌ كَبِيرٌ	ایک بڑا مکان	مُسْلِمٌ صَادِقٌ	ایک سچا مسلمان
اَلْبَيْتُ الْكَبِيرُ	(وہ خاص) بڑا مکان	اَلْمُسْلِمُ الصَّادِقُ	(وہ خاص) سچا مسلمان
اَلْمُسْلِمُوْنَ الصَّادِقُوْنَ	(وہ خاص) سچے مسلمان	اَلْمُسْلِمَاتُ الصَّادِقَاتُ	(وہ خاص) سچی مسلمان عورتیں

یہ تین جملے یاد رکھیں اور تینوں کا فرق بھی : بَيْتُ اللهِ ، بَيْتٌ كَبِيرٌ، اَلْبَيْتُ كَبِيرٌ

سبق -۴۸ : مزید چند آیات : سورہ الاحزاب (۳۳:۳۵)

ا

**** **** **** سورہ الاحزاب آیت ۳۵ **** **** ****				
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم				
إِنَّ	الْمُسْلِمِينَ	وَالْمُسْلِمَاتِ	وَالْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
بیشک	مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں،	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں
وَالْقَانِتِينَ	وَالْقَانِتَاتِ	وَالصَّادِقِينَ	وَالصَّادِقَاتِ	
اور فرماں بردار مرد	اور فرماں بردار عورتیں،	اور سچے مرد	اور سچی عورتیں	
وَالصَّابِرِينَ	وَالصَّابِرَاتِ	وَالْخَاشِعِينَ	وَالْخَاشِعَاتِ	
اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں،	اور عاجزی کرنے والے مرد	اور عاجزی کرنے والی عورتیں،	
وَالْمُتَصَدِّقِينَ	وَالْمُتَصَدِّقَاتِ			
اور صدقہ (وخیرات) کرنیوالے مرد	اور صدقہ (وخیرات) کرنیوالی عورتیں			
وَالصَّآئِمِينَ	وَالصَّآئِمَاتِ			
اور روزہ رکھنے والے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں			
وَالْحَافِظِينَ	فُرُوجَهُمْ	وَالْحَافِظَاتِ		
اور حفاظت کرنے والے مرد	اپنی شرمگاہوں (کی)	اور حفاظت کرنے والی عورتیں		
وَالذَّاكِرِينَ اللهَ	كَثِيرًا	وَّالذَّاكِرَاتِ		
اور یاد کرنے والے مرد اللہ کو	کثرت سے	اور یاد کرنیوالی عورتیں		
أَعَدَّ اللهُ	لَهُم	مَّغْفِرَةً	وَّأَجْرًا	عَظِيمًا (۳۳:۳۵)
اللہ نے تیار کیا	ان کے لئے	بخشش	اور اجر	عظیم

بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور مومن مرد اور مومن عورتیں، اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، اور سچے مرد اور سچی عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، اور صدقہ (وخیرات) کرنیوالے مرد اور صدقہ (وخیرات) کرنیوالی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرمگاہوں کی، اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور اللہ کو یاد کرنیوالی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لئے تیار کی ہے بخشش اور اجرِ عظیم۔

. **گرامر** : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتایئے...)

پچھلی کلاس کا آموختہ: **صِفَة و مَوْصُوْف** کے سبق کی پریکٹس کیجیے۔

نیا سبق: **مُضَاف ومُضَاف إِلَيْه** اور **صِفَة و مَوْصُوْف** کے اسباق سے **جُمْلَة اِسْمِيَّة** کا موازنہ کیجیے اور فرق کو یاد رکھیے۔

مُبْتَدَا و خَبَرْ: Subject and Predicate (جُمْلَة اسْمِيَّة) Nominal Sentence

اَلْبَيْتُ كَبِيرٌ	(وہ خاص) گھر بڑا ہے	**اَللّٰهُ خَالِقٌ**	اللہ خالق ہے
مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ	محمد ﷺ نبی ہیں	**اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ**	(وہ خاص) مسلمان سچا ہے
اَلْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ	(وہ خاص) مسلمان عورت سچی ہے	**اَلْمُسْلِمُونَ صَادِقُونَ**	(وہ خاص) مسلمان سچے ہیں

اس قسم کے جملے subject اور predicate سے مل کر بنتے ہیں جنہیں عربی میں **مُبْتَدَا** اور **خَبَر** کہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ اگر مبتدا مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہو گی، مبتدا مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہو گی، اور اگر مبتدا جمع ہو تو خبر بھی جمع ہو گی، یعنی یہ دونوں میں جنس اور عدد کے اعتبار سے تطابق ہو گا۔

کوشش کیجیے کہ آپ یہ تین جملے یاد رکھیں اور تینوں کا فرق بھی:

بَيْتُ اللّٰهِ ، بَيْتٌ كَبِيرٌ، اَلْبَيْتُ كَبِيرٌ

سبق -۴۹، چند مزید آیات

ا

**** **** **** سورۃ الحج آیت ۴۶ **** **** ****			
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم			
أَفَلَمْ يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَتَكُونَ	لَهُمْ
کیا وہ چلتے پھرتے نہیں	زمین میں	جو ہو جاتے	ان کے

قُلُوبٌ	يَعْقِلُونَ	بِهَآ	أَوْ ا ذَانٌ	يَسْمَعُونَ	بِهَا
دل	وہ سمجھنے لگتے	ان سے	یا کان (جمع)	سننے لگتے	ان سے،

فَإِنَّهَا	لاَ تَعْمَى	الْأَبْصَارُ	وَلَكِن	تَعْمَى الْقُلُوبُ
کیونکہ در حقیقت	اندھی نہیں ہوتی	آنکھیں	اور لیکن (بلکہ)	اندھے ہو جاتے ہیں دل

الَّتِي	فِي الصُّدُورِ(٢٢:٤٦)
وہ جو	سینوں میں (ہیں)۔

کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں جو ان کے دل (ایسے) ہو جاتے کہ ان سے سمجھنے لگتے یا ان کے کان (ایسے ہو جاتے کہ) ان سے سننے لگتے، کیونکہ در حقیقت آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں، بلکہ دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہو جایا کرتے ہیں

اس آیت کا پیغام: اگر دل زنگ آلود ہو تو کوئی چیز فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ اگر آپ یہ محسوس کر رہے ہوں کہ کوئی چیز آپ کے دل پر اثر نہیں کر رہی ہے تو اپنے دل کو چیک کیجیے۔ کہیں وہ زنگ آلود تو نہیں۔ اگر ہے تو یہ خطرہ کی گھنٹی ہے۔ ہمیں اپنے دل کو ہمیشہ صاف رکھنے کے لیے عبادات و اذکار کا اہتمام اور خیر کے کام کرنے کی کوشش کرتے رہنی چاہیے۔

گرامر

اب ہم قواعد کی طرف آتے ہیں: عربی زبان میں جمع دو قسم کی ہوتی ہے: جمع سالم (جیسا کہ پچھلے صفحے کے ٹیبل میں دیا گیا ہے) اور جمع مکسر (جو جمع سالم کے قاعدے کے تحت نہ بنی ہو)۔ یاد رکھیے کہ جمع مکسر غیر عاقل کے ساتھ واحد مؤنث کا صیغہ آتا ہے۔ اس بات کو یاد رکھنے کے لیے اردو کا یہ جملہ یاد رکھیے: میری اولاد پڑھتی ہے۔ اس جملہ میں لفظ اولاد جمع ہے اس کے باوجود اردو میں بھی مؤنث کے الفاظ (میری، پڑھتی) استعمال ہوئے ہیں۔

- جمع مکسر کی مثالیں: **بَيت** سے **بُيُوت** ، **جَبَل** سے **جِبَال**۔
- جمع مکسر کے قاعدے کو یاد رکھنے کے لیے اوپر کی آیت کو اچھی طرح سے یاد رکھیے۔ اس آیت میں پانچ بار (**قلوب، اٰذان، أبصار، قلوب، صدور**) جمع مکسر کے الفاظ آئے ہیں اور ان اسماء کے لیے تین بار واحد مؤنث کے افعال (**تکون، تعمی، تعمی**) استعمال ہوئے ہیں لیکن یہ افعال نہ مخاطب (آپ ہوتے ہیں، آپ اندھے ہوتے ہیں۔۔) کے لیے آئے ہیں اور نہ کسی عورت کے لیے (وہ ہوتی
- ہے، وہ اندھی ہوتی ہے۔۔) بلکہ یہ افعال جمع مکسر کے الفاظ کے لیے آئے ہیں یعنی ان کا مطلب ہے (وہ ہوتے ہیں، وہ اندھے ہوتے ہیں،۔۔۔)
- اسی طرح اس میں چار بار ضمائر (**هَا، هَا، هَا، الّتِي**) استعمال ہوئے ہیں۔ اور ان کا بھی اشارہ جمع مکسر کے الفاظ کی طرف ہی ہے۔ یعنی ان کا مطلب "اُس" یا "وہ" نہیں بلکہ "اُن سب۔۔۔" یا "وہ سب جو" ہے۔

اِسْم ظَرْف مَكَان Name of a Place جگہ یا مقام کا نام

عربی زبان میں جگہ یا مقام کا نام بنانے کے کئی قاعدے ہیں۔ اس میں سے تین قاعدوں کا نیچے ذکر کیا گیا ہے۔ تقریباً سارے افعال جو نیچے دیے گئے ہیں، وہ اسی کورس میں آ چکے ہیں۔

رَأَى	مَرْأَى	مَرَاءٍ	منظر
بَدَأَ	مَبْدَءُ	مَبَادِئ	شروع کرنے کی جگہ

فَعَلَ	مَفْعِل sg.	مَفَاعِل pl.	
سَجَدَ	مَسْجِد	مَسَاجِد	سجدہ کرنے کی جگہ
جَلَسَ	مَجْلِس	مَجَالِس	بیٹھنے کی جگہ، کونسل
حَمَلَ	مَحْمِل	مَحَامِل	محمل
رَجَعَ	مَرْجِع	مَرَاجِع	جہاں سے رجوع کیا
نَزَلَ	مَنْزِل	مَنَازِل	اترنے کی جگہ، گھر
شَرَقَ	مَشْرِق	مَشَارِق	طلوع ہونے کی جگہ
غَرَبَ	مَغْرِب	مَغَارِب	غروب ہونے کی جگہ
وَلَجَ	مَوْلِج	مَوَالِج	داخلہ کی جگہ
وَلَدَ	مَوْلِد	مَوَالِد	پیدائش کی جگہ

فَعَلَ	مَفْعَلَة sg.	مَفَاعِل pl.	
أَذِنَ	مَأْذَنَة، مِئْذَنَة	مَآذِن	اذان دینے کی جگہ
دَرَسَ	مَدْرَسَة	مَدَارِس	مدرسہ
حَفِظَ	مَحْفَظَة	مَحَافِظ	فولڈر، بیگ
قَبَرَ	مَقْبَر، مَقْبَرَة	مَقَابِر	دفنانے کی جگہ
كَتَبَ	مَكْتَبَة	مَكَاتِب	لائبریری
مَلَكَ	مَمْلَكَة	مَمَالِك	مملکت

فَعَلَ	مَفْعَل sg.	مَفَاعِل pl.	
أَمِنَ	مَأْمَن	مَآمِن	امن کی جگہ
جَمَعَ	مَجْمَع	مَجَامِع	ملاقات کی جگہ
ذَهَبَ	مَذْهَب	مَذَاهِب	مذہب، راستہ
صَنَعَ	مَصْنَع	مَصَانِع	فیکٹری
خَرَجَ	مَخْرَج	مَخَارِج	نکلنے کا راستہ
دَخَلَ	مَدْخَل	مَدَاخِل	داخل ہونے کی جگہ
عَبَدَ	مَعْبَد	مَعَابِد	عبادت کرنے کی جگہ
نَظَرَ	مَنْظَر	مَنَاظِر	جس جگہ دیکھا جائے
كَتَبَ	مَكْتَب	مَكَاتِب	آفس
سَمِعَ	مَسْمَع	مَسَامِع	جہاں تک سنا جا سکے
شَهِدَ	مَشْهَد	مَشَاهِد	جمع ہونے کی یا شہادت
عَلِمَ	مَعْلَم	مَعَالِم	راستہ کی نشانی
عَمِلَ	مَعْمَل	مَعَامِل	فیکٹری، کام کی جگہ
طَعَمَ	مَطْعَم	مَطَاعِم	کھانے کی جگہ، ہوٹل
شَرِبَ	مَشْرَب	مَشَارِب	پینے کی جگہ
عَهِدَ	مَعْهَد	مَعَاهِد	ادارہ
طَافَ	مَطَاف	مَطَائِف	طواف کی جگہ
قَامَ	مَقَام	مَقَائِم	مقام
كَانَ	مَكَان	مَكَائِن	موجود ہونے کی جگہ
زَارَ	مَزَار	مَزَائِر	زیارت کی جگہ
عَاذَ	مَعَاذ	مَعَائِذ	پناہ لینے کی جگہ
نَامَ	مَنَام	مَنَائِم	سونے کی جگہ؛ خواب
سَعَىٰ	مَسْعَى	مَسَاعٍ	سعی کرنے کی جگہ
رَمَى	مَرْمَى	مَرَامٍ	ہدف، پہنچ
أَخَذَ	مَأْخَذ	مَآخِذ	جہاں سے کوئی چیز لی
أَكَلَ	مَأْكَل	مَآكِل	کھانے کی جگہ

سبق-۵۰، مزید چند آیات

ا

**** **** **** مختلف آیتیں **** **** ****					
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم					
أَنبِئُونِي	بِأَسْمَآءِ	هٰؤُلَآءِ	إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ(۲:۳۱)
مجھ کو بتلاؤ	نام	ان سب (کے)	اگر	تم ہو	سچے۔
وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَاكُمْ	أُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُونُوا	شُهَدَاءَ
اور اسی طرح	ہم نے تمہیں بنایا	امت	معتدل	تاکہ تم ہو	گواہ
عَلَى النَّاسِ	وَيَكُونَ الرَّسُولُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيدًا (۲:۱۴۳)		
لوگوں پر	اور ہو رسول	تم پر	گواہ۔		
إِنَّ	اللهَ	مَعَ	الصَّابِرِينَ (۲:۱۵۳)		
بیشک	اللہ	ساتھ (ہے)	صبر کرنے والوں (کے)۔		
وَلاَ تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	تَفَرَّقُوا	وَاخْتَلَفُوا (۳:۱۰۵)		
اور نہ ہو جاؤ	ان کی طرح جو	متفرق ہو گئے	اور باہم اختلاف کرنے لگے۔		
لَن	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتَّىٰ تُنفِقُوا	مِمَّا	تُحِبُّونَ(۳:۹۲)
تم ہرگز نہ	پہنچوگے	نیکی کو	جب تک تم خرچ (نہ) کرو	اس سے جو	تم محبت رکھتے ہو۔

مجھ کو ان کے نام بتلاؤ اگر تم سچے ہو۔

اور اسی طرح ہم نے تمہیں معتدل امت بنایا تاکہ تم ہو لوگوں پر گواہ (ہو) اور رسول تم پر گواہ رہیں۔

بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو متفرق ہو گئے اور باہم اختلاف کرنے لگے۔

تم ہرگز نیکی کو نہ پہنچوگے، جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو۔

. **گرامر** : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتایئے...)

نیا سبق: <u>**جُمْلَة فِعْلِيَّة** Verbal Sentence) : Subject **فَاعِل** , Verb **فِعْل** , and Object **مَفْعُول**</u>

عام طور پر عربی جملوں میں پہلے **فِعل** آتا ہے اور پھر **فَاعِل** اور آخر میں **مَفْعُول** آتا ہے۔ عام طور پر ایک پیش (اگر اس اسم کے ساتھ "ال" ہو) یا دو پیش یا تنوین(ـٌ) فاعل پر لگتے ہیں اور ہے۔ ایک زبر (اگر اس اسم کے ساتھ "ال" ہو) یا دو زبر یا (ـً) مفعول پر لگتے ہیں۔

خَلَقَ اللهُ الْأَرْضَ	پیدا کیا اللہ نے زمین کو
قَرَأَ حَمِيدٌ قُرْأنًا	پڑھا حمید نے قرآن کو
أَنْزَلْنَا الْقُرْآنَ	نازل کیا ہم نے قرآن کو

مثال کے طور پر پہلے جملے میں **خَلَقَ** (پیدا کیا) فعل ہے، **الله** (اللہ نے) فاعل ہے اور **الْأَرْضَ** (زمین کو) مفعول بہ (object) ہے۔ اس سادہ جملہ کو جملہ فعلیہ کی مثال کے طور پر ہمیشہ یاد رکھنے کی کوشش کیجیے۔ اس سادی ترکیب میں **الله** پر پیش ہے جو فاعل کی نشانی ہے، اس کا مطلب (نے) ہوگا۔ **الْأَرْضَ** کے آخری حرف پر زبر ہے جو مفعول بہ (object) کی نشانی ہے اور اس کا مطلب (کو) ہوگا۔

سبق ۵۱ - مزید چند آیات

**** **** **** مختلف آیتیں **** **** ****					
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم					

اس میں نشانیاں ہیں کھلی (جیسے) مقام ابراہیم

فِيهِ	ءَايَاتٌ	بَيِّنَاتٌ	مَّقَامُ	إِبْرَاهِيمَ (۳:۹۷)
اس میں (ہیں)	نشانیاں	کھلی ہوئی	ٹھہرنے کی جگہ	ابراہیم (کی)۔

جس نے رسول کی اطاعت کی پس تحقیق اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا!

مَّنْ	يُّطِعِ	الرَّسُولَ	فَقَدْ	أَطَاعَ	اللهَ
جو۔جس (نے)	اطاعت کی	رسول کی	پس تحقیق	اس نے اطاعت کی	اللہ (کی)

وَمَن	تَوَلَّىٰ	فَمَآ أَرْسَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيظًا (۴:۸۰)
اور جو۔جس (نے)	منہ موڑا	تو نہیں ہم نے آپ کو بھیجا	ان پر	نگہبان

جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے کہتا تھا گھبراؤ نہیں یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

إِذْ	هُمَا	فِي الْغَارِ	إِذْ يَقُولُ
جب	وہ دونوں	غار میں (تھے)	جب وہ کہتا تھا

لِصَاحِبِهِۦ	لاَ تَحْزَنْ	إِنَّ اللهَ	مَعَنَا (۹:۴۰)
اپنے ساتھی سے	نہیں گھبراؤ	یقیناً اللہ	ہمارے ساتھ (ہے)۔

اور اپنے مالوں سے جہاد کرو، اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں۔

وَجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِكُمْ	وَأَنفُسِكُمْ	فِي سَبِيلِ اللهِ (۹:۴۱)
اور جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	اللہ کی راہ میں۔

اور کوئی چیز نہیں مگر (ہر شے) پاکیزگی بیان کرتی ہے اسکی حمد کے ساتھ اور لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔

وَإِن	مِّن شَيْءٍ	إِلاَّ	يُسَبِّحُ	بِحَمْدِهِۦ
اور نہیں	کوئی چیز	مگر	پاکیزگی بیان کرتی ہے	اسکی حمد کے ساتھ

وَلَـٰكِن	لاَّ تَفْقَهُونَ	تَسْبِيحَهُمْ (۱۷:۴۴)
اور لیکن	تم نہیں سمجھتے	ان کی تسبیح (کو)۔

گرامر : TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے گرامر سیکھیے (سوچیے، دیکھیے، بولیے، بتائیے...)

نیا سبق:

‘Aaraab forms ↓ اعراب کی حالتیں	Plural جمع	Dual مثنی	Singular واحد
مَرْفُوْع	هُمْ مُسْلِمُوْنَ	هُمَا مُسْلِمَانِ	هُوَ مُسْلِمٌ
مَنْصُوْب	رَأَيْتُ مُسْلِمِينِ	رَأَيْتُ مُسْلِمَيْنِ	رَأَيْتُ مُسْلِمًا
مَجْرُوْر	مِنْ مُسْلِمِيْنِ، بَيْتُ الْمُسْلِمِيْنِ	مِنْ مُسْلِمَيْنِ، بَيْتُ الْمُسْلِمَيْنِ	مِنْ مُسْلِمٍ، بَيْتُ الْمُسْلِمِ

FOR FEMININE GENDER (مُؤَنَّث)

‘Aaraab forms ↓ اعراب کی حالتیں	Plural جمع	Dual مثنی	Singular واحد
مَرْفُوْع	هُنَّ مُسْلِمَاتٌ	هُمَا مُسْلِمَتَانِ	هِيَ مُسْلِمَةٌ
مَنْصُوْب	رَأَيْتُ مُسْلِمَاتٍ	رَأَيْتُ مُسْلِمَتَيْنِ	هِيَ مُسْلِمَةٌ
مَجْرُوْر	مِنْ مُسْلِمَاتٍ، بَيْتُ الْمُسْلِمَاتِ	مِنْ مُسْلِمَتَيْنِ، بَيْتُ الْمُسْلِمَتَيْنِ	مِنْ مُسْلِمَةٍ، بَيْتُ الْمُسْلِمَةِ

سبق-۵۲، مزید چند آیات

جَنَّاتِ	عَدْنٍ	الَّتِي	وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
باغات	ہمیشگی کے	وہ جو	وعدہ کیا رحمان نے
عِبَادَهٗ		بِالْغَيْبِ (١٩:٦١)	
اپنے بندوں سے		غائبانہ۔	

ہمیشگی کے باغات ہیں، جن کا وعدہ رحمٰن نے اپنے بندوں سے کیا۔

تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي	نُورِثُ	مِنْ عِبَادِنَا
یہ	جنت	وہ جو کہ	ہم وارث بنائیں گے	اپنے بندوں سے
مَن		كَانَ		تَقِيًّا (١٩:٦٣)
جو		تھا		پرہیزگار۔

یہ وہ جنت ہے جسکا وارث ہم اپنے بندوں سے اس کو بنائیں گے جو پرہیزگار رہا تھا۔

فَنَادٰى	فِي الظُّلُمَاتِ	أَن	لَّآ	إِلٰـهَ	
تو اس نے پکارا	اندھیروں میں	کہ	نہیں	کوئی معبود	
إِلَّآ	أَنتَ	سُبْحَانَكَ	إِنِّي	كُنتُ	مِنَ الظَّالِمِينَ (٢١:٨٧)
سوائے	تیرے	تو پاک ہے	بے شک میں	میں تھا	ظالموں میں سے۔

تو اس نے اندھیروں میں پکارا کہ (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں (قصوروار) میں سے تھا۔

وَإِن	تُطِيعُوهُ	تَهْتَدُوا	وَمَا	عَلَى الرَّسُولِ
اور اگر	تم اطاعت کروگے	تم ہدایت پالوگے،	اور نہیں	رسول پر
إِلَّآ		الْبَلَاغُ		الْمُبِينُ (٢٤:٥٤)
مگر۔صرف		پہنچادینا		صاف صاف

اگر تم اسکی اطاعت کروگے تو ہدایت پالوگے، اور رسول پر صرف صاف صاف پہنچادینا ہے۔

وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوا	مَا	أَنزَلَ اللّٰهُ	
اور جب	کہا جائے	ان سے	تم پیروی کرو	جو	نازل کیا اللہ نے	
قَالُوا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَاءَنَا (٣١:٢١)
وہ کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کریں گے	جو	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا (کو)۔

اور جب ان سے کہا جائے، جو اللہ نے نازل کیا ہے تم اس کی پیروی کرو تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اسکی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔

إِنَّ	الشَّيْطَانَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوهُ	عَدُوًّا (٣٥:٦)
بے شک	شیطان	تمہارا	دشمن (ہے)	پس اسے سمجھو، جانو	دشمن۔

بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے پس اسے دشمن (ہی) سمجھو۔

الفِعل + صِلَةُ الفِعل حروف جر جو افعال کے ساتھ آئیں

أَتَى	کے پاس آیا	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ .
أَتَى بِ	لایا	فَأْتُواْ بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ ***٢:٢٣
بَغَى	چاہیے	اِيْشْ تَبْغَاء (تَبْغِي) ، أَبْغَى (أَبْغِي) مُويَا (الْمَاء) بَارِد ::
بَغَى عَلَى	oppressed; was unjust	خَصْمَانِ بَغَى بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ ***٣٨:٢٢
تَابَ،تَابَ إِلَى	توبہ کی	أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ::
تَابَ عَلَى	توبہ قبول کی	وَ تُبْ عَلَيْنَا
جَاءَ	آجائے	إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ .
جَاءَ بِ	ساتھ آئے، لائے	وَلَقَدْ جَاءكُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ***٢:٩٢
ذَهَبَ	دور کی	لاَزِم (عَلَيَّ أَنْ) أَذْهَب ::
ذَهَبَ بِ	چھین لیا	ذَهَبَ اللّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ ***٢:١٧
ذَهَبَ عَنْ	دور ہوا	يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ ***٣٣:٣٣
رَضِيَ	راضی ہوا	يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ***٢٠:١٠٩
رَضِيَ عَنْ	اللہ ان سے راضی ہو	رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ::
ضَرَبَ	مارا	فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ***٢:٦٠
ضَرَبَ لِ مَثَلًا	کے لیے مثال دی	وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ .
عَفَا	abound	ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّى عَفَواْ ***٧:٩٥
عَفَا عَنْ	سے در گزر کیا	وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
قَضَى	فیصلہ کیا	وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِيْ وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ ::
قَضَى بَيْنَ	فیصلہ کیا	إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ***٤٥:١٧

*** : یہ مثالیں اس کتاب کے اسباق میں سے نہیں

صَلَّى عَلَى	پر درود (رحمت) بھیجا	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ عَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّد ::
صَلَّى لِ	کے لیے نماز پڑھی	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ . ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ::
عَاذَ بِ... مِن	کی پناہ میں آیا	أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ :: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ... مِنْ شَرِّ ...

أَثْنَى عَلَى	کی تعریف کیا	وَنُثْني عَلَيْكَ الْخَيْرَ ::
أَحَاطَ بِ	کا احاطہ کیا	وَلاَ يُحيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِها إلاَّ بِمَا شَاءَ
أَذْهَبَ عَنْ	کو دور کیا	اَلْحَمْدُ لله الَّذي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَىٰ وَعَافَانِي ::
أَعَانَ عَلَى	کی مدد کی	اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَىٰ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبادَتِكَ ::
أَمَرَ بِ	کا حکم دینا	إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ
آمَنَ بِ	پر ایمان لایا	الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ :: ، فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِالله
أَنْعَمَ عَلَى	پر انعام کیا	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
بَارَكَ لِ... فِي..	میں....برکت دی	وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ :: ، بَارَكَ اللهُ فِيكَ ::
تَسَاءَلَ بِ	(آپس میں) مانگا	وَاتَّقُواْ اللهَ الَّذي تَسَاءلُونَ بِها وَالأَرْحَامَ
تَوَاصَى بِ	(آپس میں) وصیت کی	وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ .
تَوَكَّلَ عَلَى	پر بھروسہ کیا	وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ ::
حَمَلَ عَلَى	پر ڈالا	رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَه‘ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا
خَبَرَ بِ	باخبر ہوا	إِنَّ اللهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ .
خَرَجَ عَلَى	نکل آیا	وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ
دَخَلَ فِي	میں داخل ہوا	وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ الله أَفْوَاجًا .
رَمي بِ	پر پھینکا	تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ .
سَمِعَ بِ	سنا	فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
غَفَرَ لِ	کو بخش دیا	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي :: ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ ::
فَعَلَ بِ	ساتھ سلوک کیا	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ .
كَذَّبَ بِ	کو جھٹلایا	أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ .
كَفَرَ بِ	کا انکار کیا، کی ناشکری کیا	فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِالله
مَنَعَ لِ، أَعْطَى لِ	کو روکا	اَللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ يَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ::
نَهَى عَنْ	سے منع کیا	وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ، إِنَّ الصَّلاَةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ